موضوع

تقلید

غیر مقلد مناظر

پیر بدیع الدین راشدی

مناظر اہلسنت والجماعت

حضرت مولانا محمد امین صفدر اوکاڑوی

العنمان سوشل میڈیا سروسز

دفاع احناف لائبریری


بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

غیر مقلد مناظر

پیر بدیع الدین راشدی

مناظر اہل سنت والجماعت

حضرت مولانا محمد امین صفدر اوکاڑویؒ



مختصر تعارف

پیر بدیع الدین شاہ راشدیؔ عرف پیر جھنڈا

چونکہ حضرت اوکاڑوی کا تعارف تو مشہور و معروف ہے جبکہ غیر مقلد مناظر پیر بدیع الدین راشدی کا تعارف اکثر حضرات سے مخفی ہے، اس لئے وہ قارئین کے لئے پیش خدمت ہے۔

سندھ میں اہل سنت والجماعت کا ایک قدیم علمی خاندان ہے جو راشدی خاندان کہلاتا ہے، یہ سب سنی حنفی ہیں اور سندھ اور بیرون سندھ میں اس خاندان کی بہت علمی خدمات ہیں۔ اس خاندان میں تقریباً سات پشت اوپر ایک بزرگ گزرے ہیں جو صاحب الروضہ کے لقب سے مشہور تھے۔ آپ کا اسم گرامی جناب پیر سید راشد اللہ شاہ صاحب قدس سرہٗ تھا۔ آپؒ کی طرف منسوب ہو کر یہ لوگ راشدی کہلائے۔ یہ سب حنفی تھے۔ پیر بدیع الدین شاہ صاحب کے دادا جان حضرت پیر رشد اللہ شاہ صاحب قدس سرہٗ، وہ بھی حنفی تھے۔ آپ کے سات صاحبزادے تھے، جن میں سب سے بڑے خلف اکبر اور گدی نشین حضرت مولانا پیر ضیاء الدین شاہ صاحب راشدی قدس سرہٗ تھے، جن کے فرزند اکبر حضرت اقدس پیر وہب اللہ شاہ صاحب لا زالت شموس فیوضھم بازغۃ علینا آج کل پیر جھنڈو شریف میں صاحب درگاہ شریف ہیں، اور یہ سب نسلاً بعد نسل حنفی ہیں۔

حضرت پیر رشد اللہ شاہ صاحب قدس سرہٗ نے اپنی زندگی میں ہی اپنی وراثت شرعی حصوں کے مطابق اپنی اولاد میں تقسیم فرمادی تھی اور سب بیٹوں کے مشورہ سے گدی نشین حضرت مولانا پیر ضیاء الدین شاہ صاحب قدس سرہٗ کو بنایا گیا۔ کیونکہ باپ اور بھائیوں کے متفقہ فیصلہ کے مطابق آپ ہی اس کے سب سے زیادہ اہل تھے۔

حضرت مولانا پیر رشد اللہ شاہ صاحب قدس سرہٗ کے وصال کے بعد باقی سب بھائی تو اپنے والد گرامی اور اپنے متفقہ فیصلے پر قائم رہے مگر پیر احسان اللہ شاہ صاحبؒ نے اپنے والد گرامی

ا۔ بھائیوں کے متفقہ فیصلے کو ماننے سے انکار کر دیا اور حضرت مولانا پیر ضیاء الدین شاہ صاحب
ا ا سرہٗ سے گدی نشینی کے بارے میں جھگڑا کیا، بلکہ مقدمہ بازی شروع کر دی۔ چونکہ یہ گدی
ا ا گدی تھی، اس کی اہلیت اور عدم اہلیت کے بارے میں متفقہ طور پر دارالعلوم دیوبند سے
استفتاء کیا گیا۔ دارالعلوم دیوبند سے فتویٰ آیا کہ گدی میں وراثت کی بجائے اہلیت کو دیکھا جاتا
ہے۔ چونکہ آپ کے والد صاحب اور سب بھائیوں نے متفقہ طور پر حضرت مخدوم پیر ضیاء الدین
شاہ صاحب قدس سرہٗ کو اس کا اہل قرار دیا ہے، اب ان کے ساتھ جھگڑا جائز نہیں۔ یہ فتویٰ اب
درگاہ شریف میں محفوظ ہے۔ یہ فتویٰ حضرت مولانا مفتی عزیز الرحمٰن صاحب قدس سرہٗ کا تحریر
کیا ہوا ہے اور امام العصر حضرت مولانا علامہ انور شاہ صاحب کشمیری رحمۃ اللہ علیہ کے بھی دستخط
ا ا اس فتویٰ کے بعد جناب پیر احسان اللہ شاہ صاحبؒ نہ صرف دار العلوم دیوبند سے ہی
ا ا ض ہو گئے، بلکہ سنیت اور حنفیت کو ہی خیر باد کہہ کر غیر مقلد بن گئے۔ ان کے دو صاحبزادے
ا ا پیر محب اللہ شاہ صاحب اور پیر بدیع الدین شاہ صاحب۔ یہ دونوں بھی غیر مقلد ہیں اور آپس
میں بھی مذہبی طور پر دونوں بھائی ایک دوسرے کے سخت مخالف ہیں۔ پیر محب اللہ شاہ صاحب
رکوع کے بعد قومہ میں ہاتھ چھوڑنے کو سنت رسول اللہ ﷺ کہتے ہیں مگر پیر بدیع الدین شاہ
صاحب رکوع کے بعد قومہ میں سینے پر ہاتھ باندھنے کو سنت رسول اللہ ﷺ قرار دیتے ہیں۔ اس
مسئلہ میں خوب رسالہ بازی ہوتی رہی ہے جس میں علمی طور پر پیر محب اللہ شاہ صاحب کا پلہ بھاری
رہا۔ اللہ تعالیٰ کا تعارف قرآن پاک میں یوں ہے۔

بَدِيعُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ

آسمانوں اور زمینوں کو نئے انداز میں پیدا کرنے والا۔ چونکہ پیر صاحب نے دین میں
نئے نئے مسائل پیدا فرمائے ہیں، اس لئے آپ پیر بدیع الدین کہلاتے ہیں۔

جناب بدیع الدین شاہ صاحب کے صاحبزادے پیر نور اللہ شاہ صاحب سانحہ حرم شریف
میں نائب امام مہدی تھے۔ اس لئے سعودی حکومت نے اسے مرتدوں میں قتل کیا اور بدیع الدین

شاہ صاحب کا داخلہ بھی مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ میں بند ہے۔ان کو وہاں سے نکال دیا گیا تھا۔اس لئے رسالہ پر جو آپ کے نام کے ساتھ الشکی لکھا ہے یہ بالکل ایسا ہے جیسا کہ آنحضرت ﷺ نے خانہ کعبہ شریف سے بتوں کو نکال کر ان کا داخلہ بند کر دیا تھا۔اب وہ بت اپنے آپ کو الشکی کہیں اور لوگ ان بتوں کو اس پر رئیس المحققین، سلطان المحدثین، شیخ العرب والعجم کا خطاب دیں تو یہ اس فرقہ کی علمی موت کی دلیل ہے۔الراشدی کی نسبت جن بزرگوں کی طرف ہے وہ سنی حنفی تھے۔ جب یہ مسلک ہی پیر صاحب نے چھوڑ دیا تو اب راشدی کہلا کر دنیوی مفاد حاصل کرنا محض قبر فروشی ہے۔آپ مشہور غیر مقلد عالم مولانا ثناء اللہ صاحب امرتسری کے شاگرد اور ثنائی غیر مقلد ہیں۔

پہلی ملاقات۔

میری پہلی ملاقات جناب پیر بدیع الدین صاحب سے اس وقت ہوئی جب میں پہلی دفعہ سندھ میں گیا اور ماتلی ضلع بدین کے قریب ایک بستی گوٹھ عثمان علی کیریا میں پیر صاحب سے میرا تاریخی مناظرہ ہوا۔یہ مناظرہ چھ گھنٹے کا ہے جس میں مسئلہ تقلید، قرأت خلف الامام، آمین پر مناظرہ ہوا اور پیر صاحب کا علمی پندار خاک میں مل گیا۔اس مناظرہ کی کیسٹیں جب سندھ اور بیرون سندھ بلکہ حرمین شریفین تک پہنچیں، کیسٹیں سن کر اپنوں اور بیگانوں سب کا متفقہ فیصلہ یہی رہا کہ پیر بدیع الدین شاہ کو نہایت ذلت آمیز تاریخی شکست ہوئی ہے۔اس مناظرہ کے بعد تقریباً چار سال تک تو پیر صاحب پر موت کی سی خاموشی طاری رہی۔آخر ان کی جماعت نے منت سماجت کی کہ یہ بات تو آفتاب نیم روز کی طرح واضح ہو گئی ہے کہ آپ میں مناظرہ کی اہلیت بالکل نہیں ہے۔اس لئے آپ آئندہ کبھی مناظرہ کی غلطی نہ کریں لیکن تحریر و تقریر کے ذریعہ فقہاء پر تبرا بازی اور احناف کی کردار کشی کی مہم کا آغاز فرمائیں۔

(تجلیات صفدر ج۶ ص ۳۳۵ مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مولانا محمد امین صفدر صاحبؒ

الحمد للہ و کفٰی والصلوٰۃ والسلام علٰی عبادہ الذین اصطفٰی. اما بعد. فاعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم. بسم اللہ الرحمٰن الرحیم.

اللہ تعالیٰ کی یہ کتاب ہے اس میں اطاعت واتباع حکم اور رد میں تین درجے بیان کئے

سب سے پہلے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

أَطِيعُواْ ٱللَّهَ

اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی اس کتاب قرآن پر ایمان لے آئیں۔ جب مسلمانوں نے یہ اطیعو اللہ سنا تو اس کو مان لیا اس کے آگے آیا۔

وَأَطِيعُواْ ٱلرَّسُولَ

تو جو کچھ مسلمان جو تھے انہوں نے کہا کہ رسول ﷺ کو ماننا خدا کا انکار کرتا ہے ہم اطیعوا الرسول نہیں مانتے۔ انہوں نے نبی اقدس ﷺ کی سنتوں کا انکار کردیا اور بہانہ یہ بنا یا رسول ﷺ مخلوق ہیں اور خدا خالق ہے خالق مخلوق میں بڑا فرق ہوتا ہے ہم دونوں کے ... کو گڈ مڈ نہیں کرنا چاہتے۔ ہم حدیث اور سنت کو نہیں مانتے۔

لیکن الحمد للہ ہم نے یہاں بھی کہا سمعنا و اطعنا. اے اللہ ہم نے تیری بات سنی، ہم

اطیعوا الرسول پر ڈٹ چکے۔

آگے اللہ تعالی نے فرمایا۔ (۱)

وَأُوْلِى ٱلْأَمْرِ مِنكُمْ

اور وہ لوگ جو اہل استنباط ہیں خود قرآن نے اس کا معنی بتایا ہے۔

ٱلَّذِينَ يَسْتَنۢبِطُونَهُۥ

استنباط کہتے ہیں کنواں نکالنے کو کہ دیکھئے کچھ پانی اوپر ہے اور کچھ زمین کے نیچے ہے۔ ایک آدمی جب کنواں نکال رہا ہے وہ کنواں نکالنے والا پانی کا خالق نہیں ہے۔ ایک قطرے کا بھی خالق نہیں ہے لیکن اس نے جب کنواں نکال لیا آپ سب لوگ اس سے وضو کر رہے ہیں، غسل کر رہے ہیں، کھانا پکا رہے ہیں۔ آپ سب اس کا شکریہ ادا کر رہے ہیں جس نے یہ استنباط کیا ہے جس نے یہ کنواں نکالا ہے۔ تو اللہ تعالی نے حکم دیا کہ اولی الامر، استنباط کرنے والے کی بات بھی مانو۔ لیکن ہمارے بعض دوست ایسے نکلے انہوں نے کہا کہ ہم اطیعوا اللہ کو مانیں گے، ہم اطیعوا الرسول کو مانیں گے، لیکن تیرے قرآن کا یہ لفظ اولی الامر منکم، اور یہ لفظ الذین یستنبطونہ نہیں مانیں گے۔

انہوں نے خالق مخلوق کا فرق کیا تھا۔ انہوں نے امتی نبی کا فرق بیان کر کے مجتہد کی تقلید سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہا۔ اسی لئے اللہ تبارک وتعالی نے تین درجے بیان فرمائے ہیں۔

اولی الامر کا ویسے لفظی ترجمہ حاکم ہوتا ہے اللہ تعالی مجتہد کو حاکم قرار دے رہے ہیں اب امام ابوحنیفہؒ اور جو مجتہد ہیں وہ ہیں ہمارے حاکم ہمیں ان کی اطاعت کا حکم ہے اور جو مانے ان کی بات کو وہ رعایا ہے۔

اور غیر مقلد کسے کہتے ہیں؟

(۱)۔ النساء آیت ۵۰

جو نہ مجتہد ہو اور نہ رعایا بلکہ حاکم کا باغی ہو اس آدمی کو غیر مقلد کہا جاتا ہے۔

میں نے قرآن پاک میں تفسیر بیان کی ہے کہ استنباط کہتے ہیں کنواں نکالنے کو۔ امام ابو حنیفہؒ نے کتاب وسنت کی تہہ میں جو موتی تھے مسائل کے وہ بھی نکال کر ہمارے سامنے رکھ دئے۔ میں نے بتایا تھا کہ کنواں نکالنے والا پانی کا خالق نہیں ہوتا پانی خدا کا پیدا کیا ہوا ہوتا ہے۔ عرض کیا کہ پانی نکالنے والا ہے مجتہد۔ اور آپ لوگ شکر گذاری کے ساتھ امام ابوحنیفہؒ کے مسائل پر عمل کر رہے ہیں۔ آپ شکر گذار ہیں۔

اور ایک آدمی ہے اس کا نہ کوئی اپنا کنواں ہے دنیا میں، اور وہ استنباط کر نہیں سکتا، لیکن نہ آپ کے ساتھ چلتا ہے۔ یہ گویا کہیں کبھی نالی سے پانی پی لیتا ہے، کبھی جوہڑ سے۔ تو یہ شخص وہ ہے جو تقلید مجتہد کو چھوڑ کر جا رہا ہے۔

میں نے جو مثالیں بیان کی ہیں یہ بھی قرآن کے لفظوں سے ہیں۔ اللہ تعالی نے مجتہد کو اولی الامر فرمایا مجتہد حاکم ہے، مقلد رعایا ہے، اور جو بغاوت کرتا ہے وہ غیر مقلد ہے۔

مجتہد اہل استنباط میں سے ہے وہ نیچے کی تہہ میں سے پانی نکالنے والا ہے، اور مقلد شکریہ ادا کر کے اس کو استعمال کرنے والا ہے، اور غیر مقلد وہ شخص ہے جو نہ کسی کے کنویں کا پانی استعمال کرنا چاہتا ہے اور نہ ہی اس کا اپنا کنواں ہے۔

اور اسی طرح جس طرح اطاعت میں تین درجے ہیں۔ اللہ تعالی نے فرمایا۔

اتَّبِعُوا مَا أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ

اللہ کی طرف سے جو کتاب نازل ہوئی ہے اس کو مان لو پھر فرمایا۔

قُلْ إِن كُنتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ (۱)

اے اللہ تعالی کے نبی ﷺ آپ اعلان کر دیں کہ جب تک تم میری اتباع نہیں کرو گے۔

(۱)۔ آل عمران آیت ۳۱

تم خدا کے پیارے نہیں بن سکتے۔

اسی قرآن میں تیسری آیت ہے۔ (۱)

وَٱتَّبِعۡ سَبِيلَ مَنۡ أَنَابَ إِلَيَّۚ

اور تقلید کر اس شخص کے مذہب کی جو میری طرف رجوع رکھنے والا ہے۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے حکم کے بارہ میں تین قسم کے احکام دیئے۔ اللہ فرماتے ہیں۔

إِنِ ٱلۡحُكۡمُ إِلَّا لِلَّهِۚ

حکم صرف اللہ تعالیٰ کا ہے۔ منکرین حدیث نے کہا کہ ہم نے یہ بات مان لی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ (۲)

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤۡمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيۡنَهُمۡ

نبی بھی حکم ہے۔ منکرین حدیث کہنے لگے ہم نہیں مانتے اور پھر قرآن میں ہے۔

يَحۡكُمُ بِهَا ٱلنَّبِيُّونَ ٱلَّذِينَ أَسۡلَمُواْ

بخاری میں لکھا ہے کہ ربانی کے معنی فقیہ ہوتے ہیں (۳) قرآن نے فقیہ کو بھی حکم قرار دے دیا۔

اللہ تعالیٰ نے اطاعت میں اتباع میں رد میں اور حکم میں چاروں باتوں میں تین درجے بیان فرمائے ہیں۔ میں نے آپ کے سامنے بارہ آیتیں قرآن کی پڑھی ہیں۔ اس کے مقابلے

(۱)۔ سورۃ لقمان آیت ۱۵

(۲)۔ النساء آیت ۶۵

(۳)۔ وقال ابن عباس کونوا ربانیین حکماء علماء فقہاء۔

(بخاری ص ۱۴)

(۱) اگر حضرت صاحب ایک آیت پڑھ کر سنا دیں اس قرآن سے، یہ نہ سنائیں مجھے کہ کافروں کے پیچھے نہ جاؤ، مشرکوں کے پیچھے نہ جاؤ، گناہ گاروں کے پیچھے نہ جاؤ۔

مجھے اس قرآن پاک میں سے صرف ایک آیت یہ سنا دیں کہ مجتہد کی تقلید کرنا، اولی الامر کی بات ماننا، اہل اتباع کی اتباع کرنا، اہل استنباط کی طرف رجوع کرنا، مجتہدین کو اپنا حکم سمجھنا یہ حرام ہے، شرک وکفر ہے۔

جو بھی ہے یا قرآن پاک نے کم از کم اس سے منع کر دیا ہے۔ میں پوری ذمہ داری سے خدا کی کتاب ہاتھ میں لے کر یہ کہہ رہا ہوں خدا کی قسم اس قرآن میں ایک بھی آیت، ایک بھی آیت، ایک بھی آیت موجود نہیں ہے جس میں مجتہد اولی الامر، اہل استنباط اور اہل ذکر، اور فقہاء کی تقلید سے منع کیا گیا ہو، روکا گیا ہو۔

اللہ نے جس طرح اپنی اتباع کا حکم دیا، اپنے رسول ﷺ کی اتباع کا حکم دیا، اسی طرح مجتہد کی اتباع کا حکم قرآن جسے اولی الامر کہتا ہے، جسے قرآن اہل استنباط کہتا ہے، اور فرمایا۔ (۱)

فَسْئَلُوٓا۟ أَهْلَ ٱلذِّكْرِ إِن كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٤٣﴾

لوگو تم دو قسم کے ہو ایک وہ جو اہل ذکر ہیں، ذکر کے معنی ہیں یاد، جس کو دین کے تمام اصول وفروع سارے مسائل اچھی طرح یاد ہیں۔ اور دوسرے وہ ہیں جو لا تعلمون۔

تم اچھی طرح جانتے نہیں ہو اس قرآن میں نماز کا حکم ہے۔

وَأَقِيمُوا۟ ٱلصَّلَوٰةَ وَءَاتُوا۟ ٱلزَّكَوٰةَ

کہ نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو۔ اور زکوۃ کا حکم اسی قرآن میں اللہ تعالی ہمیں فرماتے ہیں۔

فَسْئَلُوٓا۟ أَهْلَ ٱلذِّكْرِ

(۱)۔ سورۃ النحل آیت ۴۳

اور پوچھو تم اہل ذکر سے اور یہاں بالکل یہ قید قرآن میں موجود نہیں ہے کہ جب تک اہل ذکر دلیل بیان نہ کریں تم بات نہ کرنا۔ صحابہ ؓ اور تابعین کے فتاویٰ موجود ہیں۔ بہت سے فتاویٰ آپ کو حدیث کی کتابوں میں ملیں گے۔

شاہ ولی اللہؒ فرماتے ہیں کہ استفتاء متواتر چلا آ رہا ہے۔[۱] مفتی سے فتویٰ پوچھا جاتا ہے، وہ بغیر دلیل کے فتویٰ لکھا کرتا تھا۔ اس لئے وہ فرماتے ہیں تقلید صحابہ ؓ کے دور سے آج تک متواتر چلی آ رہی ہے۔[۲]

اور جو میں نے حدیث معاذ ؓ[۳] پڑھی تھی قرآن کے بالکل موافق ہے۔ کہ سب سے پہلے اللہ کی بات، اس کے بعد سنت رسول ﷺ۔ یاد رکھئے حضور ﷺ کے زمانہ میں حضور ﷺ کے حکم سے پورے یمن میں حضرت معاذ ؓ کی شخصی تقلید ہوتی رہی ہے۔ جب اللہ تعالیٰ کے پیغمبر ﷺ نے ان کو یمن میں بھیجا اور کہا کہ یمنی جب بھی مسئلہ پوچھیں گے فتویٰ کون دیں گے؟۔ اکیلے حضرت معاذ ؓ حضور ﷺ کی دور میں پورے صوبہ یمن میں لوگ حضرت معاذ ؓ کی تقلید

(۱). فهذا كيف ينكره احد مع ان الاستفتاء لم يزل بين المسلمين من عهد النبي ﷺ. (عقد الجيد ص ۳۹)

(۲). ان الناس لم يزالوا عن زمن الصحابة الى ان ظهرت المذاهب الاربعة يقلدون من اتفق من العلماء من غير تقييد من احد يعتبر انكاره ولو كان ذالک باطلا لانكروه. (عقد الجيد ص ۳۶)

(۳). حدثنا حفص بن عمر عن شعبة عن ابى عون عن الحارث بن عمرو بن اخى المغيرة بن شعبة عن اناس من اهل الحمص من اصحاب معاذ بن جبل ان رسول الله ﷺ لما اراد ان يبعث

۔ تھے۔اور پوری تاریخ میں ایک غیر مقلد بھی یمن میں نہیں تھا۔

بدیع الدین راشدی۔

نحمده ونصلی علی رسوله الکریم. اما بعد. فاعوذ بالله

من الشیطٰن الرجیم. بسم الله الرحمٰن الرحیم.

مولانا نے بہت سی آیتیں پڑھیں۔لیکن ایک آیت میں بھی نہیں ہے کہ تقلید کریں، یا تقلید کرنی چاہئے۔آپ نے کہیں تقلید کا لفظ سنا؟۔قیامت تک خدا کی قسم ایک آیت نہیں دکھا سکتے۔ ایک حدیث نہیں دکھا سکتے جس میں تقلید کا لفظ ہو۔

جس لفظ کا نام خدا نے نہیں لیا اس کو مولانا واجب کہتے ہیں۔آیت پڑھی ہے۔ (۱)

أَطِيعُواْ ٱللَّهَ وَأَطِيعُواْ ٱلرَّسُولَ وَأُوْلِي ٱلْأَمْرِ مِنكُمْۖ

خود کہتے ہیں اس کا معنی ہے حاکم۔حاکم تو حاکم کا معنی ہے۔وہ حاکم ہے مولانا مجتہد کی تقلید کس طرح ثابت کرتے ہیں۔حاکم وہ ہے جو بادشاہ ہے۔مولانا نے ابوحنیفہؒ کا نام لیا ابوحنیفہؒ بادشاہ نہیں تھا۔

کہتا ہے حاکم کی اطاعت کرو۔حاکم کیسے بنا؟۔خود کہتا ہے کہ مجتہد حاکم ہے۔یہ دوسری

معاذ الی الیمن قال کیف تقضی اذا عرض لک قضاء قال اقضی بکتاب الله قال فان لم تجد فی کتاب الله قال فبسنة رسول الله ﷺ قال فان لم تجد فی سنة رسول الله ﷺ ولا فی کتاب الله قال اجتهد برائی ولا الو فضرب رسول الله ﷺ صدره فقال الحمد لله الذی وفق رسول رسول الله ﷺ لما یرضیٰ رسول الله (ابوداؤد ص ۵۰۵)

(۱)۔سورۃ النساء آیت ۵۹

دلیل چاہئے یہ مقدمہ ناقص ہے ایک مقدمہ ہے اولی الامر کی اطاعت کرو۔اولی الامر حاکم ہے۔اب تیسری چیز مجتہد بھی حاکم ہے۔یہ کہاں ہے؟۔اس کی دلیل بھی لاؤ۔اس کے بعد استنباط کی آیت کیا پیش کی۔ (۱)

لَعَلِمَهُ ٱلَّذِينَ يَسۡتَنۢبِطُونَهُۥ مِنۡهُمۡۗ

یہ آیت انہوں نے پوری نہیں پڑھی پوری آیت ہے۔

وَإِذَا جَآءَهُمۡ أَمۡرٌ مِّنَ ٱلۡأَمۡنِ أَوِ ٱلۡخَوۡفِ أَذَاعُواْ بِهِۦۖ وَلَوۡ رَدُّوهُ إِلَى ٱلرَّسُولِ وَإِلَىٰٓ أُوْلِي ٱلۡأَمۡرِ مِنۡهُمۡ

کوئی ڈر کی بات، کوئی بہانے کی بات، کوئی عمل کی بات آتی تھی تو وہ اس کو پھیلا دیتے تھے۔تو یہ تو جھگڑے کی بات ہے۔مسائل کی بات نہیں۔

بات چل رہی ہے مسائل میں، دینی احکام میں، تقلید کی جائے اس کے لئے مولانا کے پاس کوئی کتاب نہیں ہے، کوئی دلیل نہیں ہے، ایک آیت نہیں پڑھی۔

آگے کہتے ہیں۔ (۲)

ٱتَّبِعُواْ مَآ أُنزِلَ إِلَيۡكُم مِّن رَّبِّكُمۡ

حالانکہ پوری آیت مولانا نے نہیں پڑھی تم کافروں کی آیتوں کو پڑھو گے۔

ٱتَّبِعُواْ مَآ أُنزِلَ إِلَيۡكُم مِّن رَّبِّكُمۡ وَلَا تَتَّبِعُواْ مِن دُونِهِۦٓ أَوۡلِيَآءَۗ

اولیاء کی آیت بتاؤ یہ پوری آیت پڑھو۔تابعدار بن جاؤ اس چیز کے جس کو اللہ نے اتارا

(۱)۔سورۃ النساء آیت ۸۳

(۲)۔الاعراف ۳

،ان کے سوا کسی اولیاء کے پیچھے نہ لگو۔ بتاؤ امام ابوحنیفہؒ اولیاء تھے یا نہیں؟۔ یہاں اولیاء کی
الہداری سے منع فرمارہا ہے۔ تم کہتے ہو نہیں تقلید کرو۔ تقلید کا لفظ دکھاؤ اگر تمہارے پاس ہمت
ہے دکھاؤ۔

آگے کہتے ہیں۔

قُلْ إِن كُنتُمْ تُحِبُّونَ ٱللَّهَ فَٱتَّبِعُونِى يُحْبِبْكُمُ ٱللَّهُ

ٹھیک ہے رسول اللہ ﷺ کی اتباع کرنی چاہیے مسلمان اس کو خوب جانتے ہیں۔
آگے کہتے ہیں یہاں بھی تقلید۔

وَٱتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَىَّ

یہاں پر تقلید کا لفظ غلط ہے اتباع کا لفظ ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ ترجمہ کریں۔ تابعدار
ہو جاؤ اس کے راستہ کے جو میرے پیچھے لوٹا ہے۔ میری طرف رجوع کرنے والا ہے۔ اس کا
تمہیں کس طرح معلوم ہوا کہ یہ تقلید کا لفظ ہے؟۔ تم تو ہو مقلد تمہیں کیا خبر کہ یہ مجتہد کے لئے ہے۔
علم ہے، یہ افضل ہے، یہ اعلیٰ ہے، مسلم الثبوت بشرح فواتح الرحموت. تمہارے
حنفیہ لکھتے ہیں کہ مجتہد میں عالم کو شامل کہنا کہ یہ عالم ہے یہ خود اجتہاد ہے۔ پہلے تو تم مجتہد بنو پھر کسی
کو بناؤ۔ جب تم خود ہی مقلد ہو تو تمہیں کیا خبر کہ یہ اہل استنباط ہے یا نہیں۔ یہ بھی تمہیں معلوم نہیں
ہے۔

پھر وَٱتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَىَّ کا معنی کیا ہے تقلید کرو۔ یہ قرآن میں
صرف تحریف نہیں ہے۔ قرآن کا ترجمہ یہ کیا پہلے کسی نے کیا ہے؟۔ یہ کیا ہے کہ تقلید کرو؟۔ تقلید کا
الگ میں اور معنی ہے، اتباع کا اور معنی ہے۔

آگے کہتے ہیں۔ حنفی یحکمک ہمارا کیا ہے علماء کا اختلاف ہے۔ آیت ہے۔

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ

کہ رب کی قسم یہ مسلمان نہیں ہوسکتے جب تک ہر جھگڑے میں تجھے اپنا حکم نہ بنالیں۔

آئمہ میں اختلاف ہے امام ابوحنیفہؒ اور امام شافعیؒ آپس میں اختلاف کرتے ہیں۔اس پر ہمیں کیا حکم ہے؟۔ہمیں حکم ہے کہ ہم قرآن وحدیث کی طرف لوٹیں۔مختلف ہیں تو ایسی صورت میں۔

فَإِن تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ

جہاں کہیں اختلاف ہو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف رجوع کرو اس کے بعد کہتے ہیں۔

فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِن كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ

بات یہ ہے کہ اھل الذکر کون ہیں؟۔ذکر ہے وحی الہی۔تو وحی الہی والوں سے سوال کرو۔اور لکھا ہے کہ جو قول وحی سے ثابت ہو اس کو لینا تقلید نہیں ہے۔مولانا خود کہتے ہیں۔جن کو اصول وفروع یاد ہوں اور انہیں یاد نہ ہوں۔جب آپ کو اصول فروع ہی یاد نہیں ہیں تو پھر آپ کو کیسے معلوم ہوگا کہ یہ مجتہد ہے۔

اور خود کہتے ہو آگے آیت ہے لا یعلمون. آپ سے پوچھیں کہ آپ عالم ہیں یا لا یعلمون. پہلے آپ کہ چکے ہیں مقلد اب یہ کہتے ہیں کہ لا یعلمون.

اب آپ ہی بتائیں کہ عالم کسے کہتے ہیں؟۔یا کہو میں عالم نہیں ہوں یا کہو میں مقلد نہیں ہوں۔ایک بات کہیں۔اب آیت نے واضح کر دیا کہ اس آیت کا تعلق تقلید کے ساتھ ہے۔آپ نے خود اس آیت کو تقلید پر چسپاں کیا ہے۔پھر آپ یہ ثابت کریں کہ عالم تقلید نہیں کرتے۔

اور یہ آیت یہاں بہ کا معنی مولانا نے نہیں کیا کہ علماء نے فیصلہ کیا ہے کہ ربانی فقہاء ہیں۔لیکن بہ کا معنی نہیں کیا اسی کے ساتھ فیصلہ کرتے ہیں۔

إِنَّآ أَنزَلۡنَا ٱلتَّوۡرَىٰةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌۚ يَحۡكُمُ بِهَا ٱلنَّبِيُّونَ ٱلَّذِينَ أَسۡلَمُواْ

...... هَادُواْ وَٱلرَّبَّٰنِيُّونَ

اسی تورات پر وحی الٰہی پر۔ تو کیا وحی الٰہی کو ماننا بھی تقلید ہے؟۔ اس کا ماننا بھی تقلید ہے۔

...وحی الٰہی کو ماننا تو تقلید نہیں ہے۔

پھر کہتے ہیں حضرت معاذ ؓ کی تقلید۔ ہم پوچھتے ہیں آپ نے خود حدیث پڑھی کہ

• ...معاذ ؓ فرماتے ہیں میں قرآن سے فیصلہ کروں گا، حدیث سے فیصلہ کروں گا۔ قرآن

...اصلاح کروں گا پہلے، اگر یہی بات ہے کہ معاذ ؓ نے فیصلہ کیا قرآن سے لوگوں نے مانا

...ان کو۔ معاذ ؓ نے فیصلہ کیا حدیث کا تو لوگوں نے مانا حدیث کو یہ تقلید تو نہیں ہے۔

مؤید بالوحی کو ماننا تو تقلید نہیں ہے۔ اب آپ نے یہ خود سوال کہا ہے کہ سوال بلا

...ہوتا ہے اس کا معنی ہوا کہ تقلید بلا دلیل ہوتی ہے اور یہاں دلیل موجود ہے۔

اب سنیں میرے تین سوال۔

پہلا سوال۔

میرا یہ ہے کہ آپ تقلید کی جامع مانع تعریف کریں جو فقہاء نے کی۔ واضح لفظوں میں

...ہیں کہ تقلید ہے کیا یہ چیز کیا ہے؟۔ واضح لفظوں میں، مختصر لفظوں میں بتائیں ہر کوئی سمجھ تو جائے

...تقلید ہے کیا؟۔

دوسرا سوال۔

کہ تقلید کا لفظ، تقلید کا حکم یہ میرا سوال آخر تک رہے گا پورے قرآن مجید میں بسم اللہ

...لے کر والناس تک احادیث کی کتاب ہو کسی ایک میں لفظ دکھائیں کہ تقلید کا حکم ہے؟۔ یا کہا

...گیا ہو کہ تقلید کریں۔ حدیث کی کتاب ہو کسی نے تقلید کی ہے، یا کسی نے کرنے کا حکم دیا ہو، یا کوئی

...تقلید کرتا تھا، یا کسی نے حکم دیا ہو۔ ایک آیت پیش کر دیں جس میں تقلید کا لفظ ہو کہ تقلید لازم ہے،

واجب ہے۔ کسی چیز کو واجب کرنا ہو تو اس کا حکم قرآن یا حدیث سے چاہئے۔

تیسرا سوال۔

یہ ہے کہ آپ کے نزدیک تقلید کا حکم کیا ہے؟۔ فرض، واجب، سنت، مستحب یا مباح یا حرام۔

آپ لکھ سکتے ہیں واجب ہے، واجب کس کو کہتے ہیں اور واجب کس چیز سے ثابت ہوتا ہے، واجب کی تعریف فقہاء نے کی وہ بیان کریں۔ اور واجب کے لئے حکم کیا ہے؟۔ واجب کے تارک کے لئے حکم کیا ہے؟۔ جو واجب کا منکر ہو اس کے لئے آپ کا کیا حکم ہے؟۔ یہ تینوں باتیں واضح کر دیں۔ پھر آگے چلیں گے۔

بات واضح ہو گی پھر میں مختصر عرض کرتا ہوں مولانا نے جتنی بھی آیتیں پیش کیں کسی میں بھی تقلید کا لفظ نہیں ہے۔ خدا کے لئے غور کریں۔ کہ کسی آیت سے تقلید کا لفظ دکھائیں۔ سرے سے قرآن میں تقلید کا نام ہی نہیں ہے۔ امام شافعیؒ غیر مقلد، امام مالکؒ غیر مقلد اگر مقلد تھے تو مجتہد کیسے بنے۔

اگر مجتہد تھے تو وہ غیر مقلد ہوئے۔

و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین.

مولانا محمد امین صفدر صاحبؒ۔

الحمد للہ و کفٰی و الصلوٰۃ و السلام علٰی عبادہ الذین اصطفٰی. اما بعد . فاعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم. بسم اللہ الرحمٰن الرحیم.

میں نے جو قرآن پاک کی آیتیں تلاوت کی تھیں حضرت نے صرف اس میں سے بنیادی طور پر ایک بات مجھ سے پوچھی ہے کہ سارے قرآن میں تقلید کا لفظ نہیں ہے۔ یہ حضرت مولانا ثناء اللہ صاحب امرتسری نے سب سے پہلے یہ اعتراض کیا تھا۔ اور وہی اعتراض پنجاب میں جناب

... نے مجھ پر کیا تھا۔ وہ بھی کہتے تھے کہ سارے قرآن میں لفظ تقلید دکھادو میں مان
... اب میں آپ کو بتاتا ہوں کہ اس سوال میں کیا بات ہے صاف لفظوں میں کہتا ہوں کہ یہ
... ت، ق، ل، ی، د۔ قرآن میں نہیں ہیں کیا؟۔ اگر لفظ قرآن میں نہ ہو اس کا مفہوم
... میں موجود ہو آپ نہیں مانیں گے؟۔

الیکشن کمپین میں سنا تھا کہ جناب وزیراعظم نے یہ کہا تھا کہ قرآن میں خمر کا لفظ، شراب کا،
... ہے۔ لیکن خمر کے آگے لفظ حرام قرآن میں لکھا ہوا نہیں ہے۔ وہ کہتا ہے کہ لفظ حرام قرآن
... ہے۔ اگر مجھے دکھادیا جائے تو میں مانوں گا کہ شراب حرام ہے۔

اب لفظ حرام قرآن میں واقعی نہیں ہے تو اب یہ دھوکہ تھا اس شخص کا۔ کیا قرآن میں یہ لفظ
... نہیں ہے جن کا مطلب حرام ہے تو جب لفظ کا مطلب موجود ہو تو لفظ کا مطالبہ کرنا یہ ایک
... ہوتا ہے۔ اور میں نے روپڑی صاحب سے یہ کہا تھا اور میں حضرت صاحب سے بھی یہی کہتا
... آپ قرآن پاک میں بسم اللہ کی با سے لے کر والناس کی سین تک جنازہ کا لفظ دکھادیں۔
... نازہ یہاں نہیں ہوتا ہے جب کوئی مرجاتا ہے؟۔ پورے قرآن میں لفظ جنازہ موجود نہیں
... لیکن کیا آپ جنازہ پڑھنا چھوڑ دیں گے۔ اور آج کے بعد اپنے مردوں کو بغیر جنازے کے
... ناشروع کردو گے۔

حضرت جب تقلید کا معنی پیروی ہے اور حضرت نے مجھ سے یہ بھی پوچھا ہے کہ اتباع کا
... تقلید کب سے بنا ہے۔ حضرت جتنی آیتیں مشرکین کے متعلق آتی ہیں کہ وہ اپنے باپ دادا کی
... کرتے تھے قرآن میں لفظ اتباع آتا ہے یا کوئی اور آتا ہے۔ وہاں آپ کے تمام مولوی
... حضرات نے اتباع کا معنی تقلید کیا ہے۔ اور آج آپ اس کا انکار کر رہے ہیں۔

یہ تو مشترکہ جواب ہو گیا کہ تقلید کے لفظ پر کوئی بات نہیں اس کا معنی مفہوم اطاعت میں
... ہے، اتباع میں موجود ہے اور رجوع کے لفظ بھی موجود ہے، سوال کے لفظ میں موجود ہے۔
... کے معنی کے بہت سے لفظ اللہ تعالیٰ نے استعمال کر دیئے ہیں۔ میں پیر صاحب سے عرض

کروں گا کہ اگر آپ اصطلاحی لفظوں کے متعلق اس طرح لفظوں کی ضد پر آ گئے تو کیا مجھے بھی ؟
حاصل ہوگا کہ محدثین نے اصول حدیث میں حدیث کی جتنی قسمیں یہ شاذ ہے،، یہ معلول ہے، یہ
محفوظ ہے، یہ منکر ہے، یہ لفظ بھی مجھے قرآن سے دکھا سکتے ہیں۔ خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ کوئی
دنیا کا شخص نہیں پیش کر سکتا۔ تو کیا اب سارے اصول حدیث کو دریا برد کر دیا جائے؟

مولانا یہ بات نہیں ہے۔ اس کے بعد مولانا نے ایک بڑی علمی تحقیق بیان کی ہے کہ آپ
تو عالم نہیں ہیں اس لئے آپ مجتہد کو کس طرح پہچانیں گے۔ یہ بالکل ایسی بات ہے کہ کوئی آدمی
بیمار سے یہ کہے کہ بھائی آپ بیمار ہیں آپ نے ڈاکٹری نہیں پڑھی آپ بالکل علاج نہیں کروا لے
جائیں علاج تو کسی تندرست کا ہونا چاہیے تھا۔

یہ کوئی بات ہے؟۔ قرآن کہتا ہے کہ جو نہیں جانتا وہی تو جائے گا مولانا مجھ سے پوچھتے
ہیں کہ میں عالم ہوں کہ نہیں؟۔ میں کہتا ہوں کہ۔

آسمان نسبت بعرش آمد برود
نیک بخت عالی پیش بخاک تو

یہ آسمان عرش سے تو بہت نیچا ہے لیکن اس خاک سے تو بہت اونچا ہے۔

میں امام ابو حنیفہؒ کے سامنے اپنی جہالت کا اعتراف کر چکا ہوں لیکن آپ حضرات کے
سامنے جاہل نہیں ہوں۔ الحمد للہ آپ حضرات کے سامنے میری وہی پوزیشن ہے جو آسمان کی ہے،
عرش کے سامنے تو یہ نیچا ہے لیکن یہ اپنے آپ کو زمین کے سامنے کبھی نیچا نہیں مانے گا۔

اس کے بعد مولانا نے یہ فرمایا کہ آپ تقلید کی تعریف کریں۔ ایک بات یہ کہ مولانا نے
یہ الزام میرے اوپر لگایا کہ پوری آیت نہیں پڑھی۔

وَلَا تَتَّبِعُوا۟ مِن دُونِهِۦٓ أَوْلِيَآءَ

میں یہ نہیں سمجھتا تھا کہ حضرت قرآن پاک کے متعلق اس قسم کی بات کریں گے۔ سنو جس
تقلید کا یہاں رد ہے وہ ولی من دون اللہ کی ہے اور جس کا میں اعتبار کر رہا ہوں وہ ولی اللہ کی

اں من دو ن اللہ میں اور ولی اللہ میں کفر اور اسلام کا فرق ہوتا ہے۔ ولی من دون اللہ
۔ ہیں کہ آپ کسی کو خدا اور اپنے درمیان کسی کو حاجت روا اور مشکل کشا سمجھیں۔ وہ ولی
۔۔ ون اللہ ہوتا ہے۔

اور جس کی تقلید کی طرف میں بلا رہا ہوں وہ ولی اللہ ہے۔ میں حیران ہوں کہ مولانا
۔ نے اتنی واضح بات کے متعلق بھی آپ لوگوں کو غلطی میں ڈال دیا ہے۔ یہ بات بالکل غلط
۔ اس کے اور اس کے بعد حضرت مجھ سے یہ پوچھتے ہیں کہ تقلید کی واضح تعریف کرو۔

یہ شاہ ولی اللہؒ کی کتاب ہے انہوں نے پوچھا ہے کہ اس میں لکھا ہے تقلید کسے کہتے ہیں؟۔
لا۔ لیتے ہیں اتباع الروایۃ دلالۃ کتاب وسنت پر کسی ماہر سے پوچھ کر اس کی راہنمائی میں عمل
۔ ا

کیوں بھئی کتاب وسنت پر عمل کرنا شرک ہے، بدعت ہے، حرام ہے، ناجائز ہے، کسی
۔ پوچھنا جرم ہے، قطعاً نہیں۔ اب میری ساری آیتیں جو ہیں اس کا مولانا نے مشترکہ جواب
۔ لکھا کہ لفظ تقلید نہیں ہے۔ میں نے کہا کہ تقلید کے ہم معنی پانچ لفظ میں نے آپ کے سامنے رکھ
۔ ہے۔

اور سنیں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔(۱)

● وما كَانَ ٱلْمُؤْمِنُونَ لِيَنفِرُوا۟ كَآفَّةً فَلَوْلَا نَفَرَ مِن كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ
۔ فَقَّهُوا۟ فِى ٱلدِّينِ وَلِيُنذِرُوا۟ قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوٓا۟ إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ

دیکھئے جہاد کے لئے لوگ جا رہے ہیں۔ وہ جہاد جہاں کی خاک بھی اگر پڑ جائے تو
۔۔ رخ حرام ہو جاتی ہے۔ اس جہاد پر جانے والوں کو ہٹا کر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ فقہ حاصل
کرو۔ اور فقہ پڑھ کر فقیہ بن جاؤ۔ یہ لوگ جو فقیہ نہیں ہیں یہ کیا کریں گے۔

(۱)۔ سورۃ التوبہ آیت ۱۲۲

اِذَا رَجَعُوٓا اِلَيۡهِمۡ لَعَلَّهُمۡ يَحۡذَرُوۡنَ

یہ تمہارے پاس آ کر مسئلے پوچھیں گے تمہاری تقلید کریں گے اور تم ان کو مسئلے بتانا یہ اس پر عمل کریں گے۔

اللہ تعالیٰ نے یہاں تقلید کے لئے لفظ رجوع استعمال فرمایا ہے۔ اور سنئے یہ فقہ جس کی تعریف قرآن پاک میں ہے، یہ فقہ جس کے متعلق اللہ تعالیٰ کے نبی نے فرمایا پوچھا گیا امام کسے بنائیں فرمایا۔ الفقه فی الدین. (۱)

(۱). حدثنا ابو حامد محمد بن هارون الحضرمی ثنا المنذر بن الوليد نا يحيیٰ بن زكريا بن دينار الانصاری نا الحجاج عن اسماعيل بن رجاء عن انس بن ضمعج عن عقبة بن عمرو قال قال رسول الله ﷺ يؤم لناس اقلمهم هجرة وان كانوا فی الهجرة سواء فافقههم فی الدين وان كانوا فی الدين سواء فاقرأهم للقرآن ويؤم الرجل فی سلطانه ولا يقعد علی تكرمته الا باذنه وكان يسوی منا كبنا فی الصلوة و يقول ان تخفوا فتختلف قلوبكم وليلنی منكم اولو الاحلام والنهی ثم الذين يلونهم

حدثنا علی بن محمد المصری نا ابو الزنباع نا يحيیٰ بن بكير نا الليث عن جرير بن حازم عن الاعمش عن اسماعيل بن رجاء عن عوس بن ضمعج عن ابی مسعود قال قال رسول الله ﷺ يؤم القوم اكثرهم قرآنا فان كانوا فی القرآن واحدا فاقدمهم هجرة فان كانوا فی الهجرة واحدا فافقههم فقها فان كان الفقه واحدا فاكبرهم سنا. (دار قطنی ص ۲۸۰ ج ۱)

اور میرے سامنے جو بیٹھے ہیں یہ اپنا امام اس کو بناتے ہیں جو فقہ کا سب سے بڑا دشمن

"... اللہ ﷺ نے فرمایا۔

من یرد اللہ بہٖ خیراً یفقہ فی الدین (۱)

اخبرنا ابو جعفر محمد بن محمد بن عبداللہ البغدادی ثنا یحییٰ
بن عثمان بن صالح السهمی ثنا یحییٰ بن عبداللہ بن بکیر
ثنا اللیث عن جریر عن الاعمش عن اسماعیل بن رجاء عن اوس
بن ضمعج عن ابی مسعود قال قال رسول اللہ ﷺ یؤم القوم
اکثرهم قرآنا فان کانوا فی القرآن واحدا فاقدمهم هجرة فان
کانوا فی الهجرة واحدا فافقههم فقها فان کانوا فی الفقه واحد
فاکبرهم سنا قد اخرج مسلم حدیث اسماعیل بن رجاء هذا ولم
یذکر فیه افقههم فقها وهذه لفظة غریبة عزیزة بهذا الاسناد
الصحیح. وله شاهد من حدیث الحجاج بن ارطاة حدثنا ابو
احمد الحسین بن علی التمیمی ثنا ابو حامد محمد بن هارون
الحضرمی ثنا المنذر بن الولید الجارودی ثنا یحییٰ بن زکریا بن
دینار الانصاری ثنا الحجاج عن اسماعیل بن رجاء عن اوس بن
ضمعج عن عقبة بن عمرو قال قال رسول اللہ ﷺ یؤم القوم
اقدمهم هجرة فان کانوا فی الهجرة سواء فافقههم فی الدین فان
کانوا فی الدین سواء فاقرأهم للقرآن ولا یؤم الرجل فی سلطانه.
(مستدرک حاکم)

(۱). حدثنا سعید بن عفیر قال ثنا ابن وهب عن یونس عن ابن

سب سے زیادہ جس انسان کو اللہ تعالیٰ دینا چاہیں اس کو فقیہ بناتے ہیں۔ میں جرأت سے کہتا ہوں یہ بات قرآن میں ایک بھی آیت فقہ کی تردید میں نہیں ہے۔ حدیث میں اہل حدیث بھی فقہ کی تردید میں نہیں ہے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ (۱)

فَمَالِ هَٰٓؤُلَآءِ ٱلْقَوْمِ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ حَدِيثًا

ہائے ان کو کیا ہو گیا ہے یہ فقہ کی طرف آتے نہیں یہ لوگ فقہ سے بھاگ رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ اس کتاب میں ان پر ملامت کر رہے ہیں لیکن میں پوری ذمہ داری سے یہ کہتا ہوں کہ خدا نے اپنی کتاب میں فقہ کو ماننے والے پر کبھی ملامت نہیں کی۔ اور فقیہ کی تقلید کرنے کا حکم دیتا ہے۔ پورے قرآن میں فقیہ کی تقلید کرنے والے کو کبھی کافر نہیں کہا گیا۔ کبھی مشرک نہیں کہا گیا، کبھی بدعتی نہیں کہا گیا۔ کبھی بے دین نہیں کہا گیا۔ میں پوری جرأت سے یہ بات بیان کر رہا ہوں۔

اب اس کے بعد رسول پاک ﷺ فرماتے ہیں۔ آپ ﷺ نے چند لوگوں کو بھیجا جہاد میں تشریف لے گئے وہاں ایک شخص کے سر پر زخم آ گیا۔ یہ روایت ابوداؤد اور ترمذی میں موجود ہے۔ (۲) زخم گہرا تھا رات کو اس کو نہانے کی حاجت ہو گئی کسی خواب کی وجہ سے۔ وہ صبح اٹھ کر ایک

شهاب قال قال حميد بن عبدالرحمن سمعت معاوية خطيبا يقول من يرد الله به خيرا يفقه في الدين وانما انا قاسم والله يعطي ولن تزال هذه الامة قائمة على امر الله لا ضرهم من خالفهم حتى ياتي الله امر الله.(بخاری ص ١٦ ج ١، مسلم ص ١٤٣ ج ٢)

(۱)۔النساء آیت ۷۸

(٢). حدثنا هشام بن عمار ثنا عبدالحميد بن حبيب بن ابى العشرين ثنا الاوزاعي عن عطاء بن ابي رباح قال سمعت ابن

... ے پوچھتا ہے کہ میں نہاؤں یا نہ نہاؤں؟۔

آپ اندازہ لگائیں قرآن کے لفظی ترجمہ کے موافق فتوی ملتا ہے کہ آپ نہائیں کیونکہ ... موجود ہے اور پانی موجود ہوتے ہوئے آپ تیمم نہیں کر سکتے۔ اس نے غسل کیا زخم میں پانی ... گیا اور وہ فوت ہو گیا۔

یہ واقعہ جب آقائے نامدار حضرت محمد ﷺ کے سامنے پیش کیا گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا ... قتلوہ قاتلهم اللہ اس کا برا حال کرے اس نے غلط فتوی دے کر اس شخص کی موت کا یہ باعث بنا ... اس حدیث سے معلوم ہوا جو درجہ اجتہاد نہیں رکھتا وہ اگر فتوی دیتا ہے غیر مقلد تو وہ اللہ کے ... ﷺ کی بددعا کے تحت ہے۔

دعا کرو خدا ہمیں نبی ﷺ کی بددعاؤں سے محفوظ فرمائے۔ آمین۔

اور فرماتے ہیں۔

انما شفاء العی السوال.

دیکھو جہالت ایک بیماری ہے، جہالت ایک روگ ہے۔ اگر شفاء چاہتے ہو تو تقلید کرو ... سوال کرو جا کر۔

فَسْـَٔلُوٓاْ أَهْلَ ٱلذِّكْرِ إِن كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ

میں نے قرآن پاک کی چودہ آیات اس وقت تک پیش کیں۔ اور دو حدیثیں۔ مولانا نے

عباس يخبر ان رجلا اصابه جرح فی راسه علی عهد رسول الله ﷺ ثم اصابه احتلام فامر بالاغتسال فاغتسل فمات فبلغ ذالک النبی ﷺ فقال قتلوه قتلهم الله اولم یکن شفا العی السوال قال عطاء وبلغنا ان رسول الله ﷺ قال لو غسل جسده و ترک راسه حیث اصابه الجراح. (ابن ماجه ص ۴۳، ابو داؤد ص ۳۶ ج ۱)

یہ بتایا کہ حضرت معاذ ﷺ قرآن بتاتے تھے وہ قرآن کو مانتے تھے، وہ حدیث کو مانتے تھے
اگلا لفظ حدیث کا لکھا ہوا چھوڑ گئے کہ وہ اجتہاد سے فتویٰ دیتے تھے اور سارے یمن کے لوگ
حضرت معاذ ﷺ کے اجتہاد کی تقلید کرتے تھے۔ اور میں نے یہ دعویٰ سے یہ بات کہی تھی ا
نبی ﷺ کے زمانے میں پورے یمن میں ایک غیر مقلد کا نام پیش نہیں کیا جا سکتا۔ مولانا صاحب
نے کہا ابو حنیفہؒ غیر مقلد ہیں (معاذ اللہ)۔

پیر بدیع الدین راشدی۔

نحمده ونصلي على رسوله الكريم. اما بعد. فاعوذ بالله من الشيطٰن الرجيم. بسم الله الرحمٰن الرحيم.

مولانا نے خود مان لیا کہ تقلید کا لفظ قرآن میں نہیں ہے۔ مسئلہ ختم ہو گیا۔ بات ختم ہو گئی۔

کون کہتا ہے ہم تم میں جدائی ہو گی
یہ ہوائی کسی دشمن نے اڑائی ہو گی

باقی یہ کہتا ہے کہ اتباع جو ہے وہی تقلید ہے۔[1] اور پھر مضمون پیش کیا انہوں نے۔

(۱)۔ کشاف اصطلاحات فنون میں ہے۔

التقليد اتباع الانسان غيره. ص ١١٧٨ .

یہی بات ابن ملک اور علامہ ابن حنبلیؒ نے شرح منار مصری۔ ص ۲۵۲ پر اور نامی شرح حسامی ص ۱۹۰ پر بھی ہے۔ قطب الارشاد حضرت گنگوہیؒ فرماتے ہیں اتباع اور تقلید کے معنی واحد ہیں۔ (سبیل الرشاد ص ۲۷)۔ حضرت مولانا خیر محمدؒ جالندھری (بانی جامعہ خیر المدارس ملتان) فرماتے ہیں اس سے معلوم ہوا کہ جن لوگوں نے اتباع اور تقلید میں فرق کیا ہے وہ ان کی خاص اصطلاح ہے، جو ہم پر حجت نہیں۔ لا مناقشۃ فی الاصطلاح (خیر التقلید ص ۲۲) (بحوالہ تجلیات صفدر ج ۳ ص ۲۵۷ مطبوعہ ملتان)

وَلَا تَتَّبِعُوا مِن دُونِهِۦٓ أَوْلِيَآءَ

یہاں اس کا مرجع کیا ہے وہ ہے۔

اتَّبِعُوا مَآ أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِن دُونِهِۦٓ أَوْلِيَآءَ

ضمیر ما کی طرف راجع ہے اللہ تعالیٰ نے جو وحی بھیجی ہے اس وحی کے علاوہ اولیاء کی اتباع نہ کی ہے۔ تم یہ کہتے ہو آیت نہیں ہے۔ آیت کے الفاظ ہیں من دونہ اولیاء کہ جو میں نے نازل کیا اس کے علاوہ کی اتباع کرتے ہیں وہی مشرکین ہیں۔ انہوں نے جو یہ کہا ہے کہ اتباع کا معنی تقلید کرتے ہیں۔ تو میں نے تو آیتیں پیش ہی نہیں کیں جنہوں نے کی ہیں انہیں جا کر پکڑو۔

آپ نے جو پیش کیا میں نے اس کا جواب دیا ہے۔ میں مدعی نہیں ہوں۔ میں مدعی جب ہوں گا پھر میں پیش کروں گا۔ تو پھر مجھے یاد دلا دینا۔

پھر کہتے ہیں کہ جنازہ کا لفظ قرآن میں کہاں ہے؟۔ بھئی قرآن میں نہیں ہے تو حدیث میں تو ہے۔ ہم صرف قرآن کو نہیں مانتے حدیث کو بھی مانتے ہیں۔ پھر کہتے ہیں کہ تقلید کا معنی اصل میں پیروی ہی ہے۔ علماء کی بات مانو، جو حدیث و قرآن کے ماہر ہوں ان کی بات مانو۔ یہ جو فقہاء نے جو تعریف کی ہے وہ نہیں ہے۔ جو عام کتابیں ہوتی ہیں فواتح الرحموت، مسلم الثبوت رکھی ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ اور کتابیں فقہ کی رکھی ہوئی ہیں ان میں نہیں ہے۔ لیکن مولانا نے کہا ہے کہ قرآن و حدیث کا ماہر وہ ہے جس کو قرآن کی بھی مہارت ہو اور حدیث کی بھی مہارت ہو۔ وہ فتویٰ قرآن و حدیث سے دے گا یا کسی اور چیز سے؟۔

فقہاء لکھتے ہیں کہ القول المؤید بالوحی تقلید نہیں ہے۔ یہ تو تقلید نہیں ہوئی۔ تقلید اتباع الرائے کو کہتے ہیں جو فقہاء نے بیان کیا ہے، جو اصولیوں نے بیان کیا ہے، جو علماء نے بیان کیا ہے، وہ پیش کریں۔ پہلے یہ بات ثابت کریں پھر آگے دوسری بات کریں۔

پھر کہتے ہیں کہ ڈاکٹر کی بات ہے کہ بیمار جو ہے اس کو ڈاکٹر کے پاس لے جاؤ۔ اس مثال کا اس کے ساتھ کیا تعلق ہے۔ پوچھی زمین کی تو کہی آسمان کی میں نے آپ سے کہا کہ جناب والا

جب آپ لا یعلمون والی آیات پیش کرتے ہیں تو یہاں دو مسئلے ہیں لا یعلمون کے لئے یہ علم ہے کہ اگر تقلید مان لیا جائے۔ پہلے کہ تقلید کی تو کوئی آیت ہی نہیں ہے۔ اگر ہے تو یہ لا یعلمون کی ہے مولانا جو لا یعلم ہے وہ مقلد ہے جو مقلد ہے وہ عالم نہیں ہے۔ یہ فیصلہ واضح ہے۔

اب آپ ایک ہی آیت پڑھ دیں آپ بے شک بہت بڑے عالم ہیں۔ ہم معاذ اللہ آپ کو جاہل نہیں کہتے ہم آپ کو عالم سمجھتے ہیں۔ اگر جاہل نہیں تو جاہل سے بات کیوں کر رہے ہیں ہم بھائی سمجھ کر آپ سے بات کرنے آئے ہیں آپ بھائی ہیں وہ اپنے مقام پر ہیں۔

لیکن سوال یہ ہوتا ہے کہ آپ دو دعوے متضاد کر بیٹھے ہیں۔ ایک آپ کہتے ہیں کہ آپ مقلد ہیں دوسرا آیت پیش کی ہے لا یعلمون تو ان میں سے ایک بات ہوگی نہ کہ دو۔

پھر کہتے ہیں آیتیں پیش کیں قرآن پیش کیا۔ لیتفقھوا فی الدین اب آیت کا ترجمہ یہ کیا ہے کہ تمہاری تقلید کریں گے۔ خدا کے واسطے بتاؤ کہ کس لفظ کا ترجمہ ہے؟۔ قرآن میں یہ کتنا بڑا گناہ ہے لفظ بڑھانا۔ لفظ یہ ہے کہ۔

فَلَوْلَا نَفَرَ مِن كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ

لِّيَتَفَقَّهُوا۟ فِى ٱلدِّينِ وَلِيُنذِرُوا۟ قَوْمَهُمْ

یعنی تمہیں اجازت دین کو سیکھنے کے لئے تفقھوا کے معنی ہیں سمجھنا۔ یہ تمہاری فقہ کے لئے یہ الفاظ ہیں کہ فقہ کو پڑھے فقہ کو سمجھے اس وقت جب قرآن نازل ہوتا تھا ہوتا ہے۔

وہ صحابہ، وہ تابعین، وہ تبع تابعین اس آیت پر عامل تھے یا نہیں۔ خدا کے لئے یہ تمہاری فقہ پڑھے ہوئے تھے؟ کہاں کی مثال ہے یہ پھر کہتے ہیں کہ آیت ہے۔

فَمَالِ هَٰٓؤُلَآءِ ٱلْقَوْمِ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ حَدِيثًا ﴿٧٨﴾

وہ ایک تقریر کے بعد اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ان کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ بات کو سمجھتے ہی نہیں۔

یہاں فقہ کا مسئلہ کہاں ہے اگر ہے مسئلہ تو لفظ حدیث سے لے لیں کہ یہ حدیث کو نہیں
لکھا۔ یہ تو سمجھنے کی بات ہے یہ بات کو سمجھتے ہی نہیں قرآن کی تاویل کر کے اپنا مطلب ثابت کرنا
یہ دلانا دیانتداری نہیں ہے۔ مولانا صاحب! اللہ تعالیٰ ہم کو آپ لوگوں سے بچائے۔
میں نے تین سوال کئے کہ۔

پہلا سوال۔

تقلید کی تعریف کریں، کہ وہ تقلید ہے کیا؟۔ فقہاء نے کیا تعریف کی ہے؟۔ کس کو مقلد
کہتے ہیں؟۔ مقلد کی دلیل کیا ہوتی ہے؟۔ اما المقلد فلد کی تعریف کرو۔ تقلید کیا ہے اس پر دلائل
قائم کرو۔ کہتے ہیں کہ لفظ تو نہیں ہے۔ لیکن اس کا مفہوم ہے۔
ٹھیک ہے کہ مفہوم قرآن کا ہے لیکن پہلے متعین کریں۔

دوسرا سوال۔

ہمارا یہ تھا کہ تقلید کا کیا حکم ہے؟۔ اگر واجب ہے تو اس واجب کی تعریف کریں، اس کے
بعد بتائیں کہ واجب آپ کے امام نے کہا ہے یا آپ اپنی طرف سے کہہ رہے ہیں؟۔ امام
صاحب نے اس کو واجب کہا ہے یا صرف آپ ہی کہتے ہیں؟۔

تیسری بات۔

یہ کہ واجب کے تارک کا حکم آپ کے پاس کیا ہے؟۔ یہ تیسرا آپ نے نہیں بتایا۔ یہ
سوال آپ کے ذمہ اب تک باقی ہے۔ لہذا یہ سوالات ہیں ان کے جوابات دیں۔ آپ جو دعویٰ
کرتے ہیں اس کو آپ ثابت نہیں کر سکتے۔
آپ تقلید کا مفہوم صحیح پیش کر کے اس کے مطابق کسی آیت کو یا حدیث کو پیش کریں
معاذ ﷺ کی روایت پیش کی معاذ ؓ کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ آدمی روایت چھوڑ گیا۔ وہ
آپ نے خود پیش نہیں کیا تھا آپ نے دو چیزیں پیش کیں لہذا میں آگے نہیں گیا۔ کیونکہ میں آپ
کے سوالات کے پیچھے جا رہا تھا۔ اب تیسری چیز ہے اجتہاد کا لفظ اب بتائیں کہ وہ اجتہاد کس چیز

سے کرتے تھے؟۔قرآن وحدیث سے یا کسی اور چیز سے۔دو چیزیں منقول ہیں قرآن وحدیث تیسری کوئی چیز ہے اس حدیث میں نہیں ہے۔دو ہی چیزیں ہیں قرآن کا فیصلہ بتانا، حدیث کا فیصلہ بتانا۔اور اس چیز کو قبول کرنا مولانا یہ تقلید نہیں ہے۔تمہارے فقہاء یہ کہتے ہیں کہ یہ تقلید نہیں ہے۔جس چیز کو تقلید کہا جاتا ہے اس کو ثابت کریں۔

میں نے آپ سے کہا ہے کہ تقلید کی تعریف کریں آپ تقلید کی تعریف نہیں کرتے بات ادھر ادھر لے جاتے ہیں اس طرح معاملہ کچھ نہیں بنے گا۔لہذا آخری بات پھر عرض کرتا ہوں کہ مولانا آیتیں تو قرآن کی پڑھتے گئے۔لیکن کسی سے تقلید کو ثابت تو نہیں کیا ہے۔

ثابت کرنے کی دو صورتیں ہیں یا تو تقلید کرنے کا حکم ہو یا کوئی ایسا مفہوم ہو کہ تقلید کی تعریف پر چسپاں ہو سکے۔یہ بھی نہیں معلوم ہوگا۔تب کیسے ثابت کریں گے حدیث کہ حضور ﷺ نے ایک صحابی ؓ کو بھیجا انہوں نے غسل کیا اور وہ قتل ہو گئے حضور ﷺ نے فرمایا۔قتلوہ قاتلھم اللہ ٹھیک ہے وہاں ہے انما شفاء العی السوال.

مولانا محمد امین صفدر صاحبؒ۔

الحمد للہ و کفٰی والصلوٰۃ والسلام علٰی عبادہ الذین اصطفٰی. اما بعد . فاعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم. بسم اللہ الرحمٰن الرحیم.

میرے دوستو اور بزرگو پیر صاحب مجھ سے یہ شکایت کر رہے ہیں کہ میں قرآن پاک بار بار پڑھتا چلا جا رہا ہوں۔حالانکہ یہ شکایت مجھے کرنی چاہیے تھی کہ حضرت ایک آیت قرآن سے نہیں پڑھتے اور میں حدیثیں پڑھ رہا ہوں۔حضرت ایک حدیث نہیں پڑھ سکے۔

شکایت کا موقع مجھے تھا لیکن مولانا مجھ سے ہی شکایت کر رہے ہیں کہ آپ قرآن و حدیث کیوں پڑھتے جا رہے ہیں۔یہ کہتے ہیں کہ میں نے ان سے سوال پوچھا تقلید کی تعریف کا۔ میں نے شاہ ولی اللہؒ جو فقیہ بھی ہیں، ولی بھی ہیں، محدث بھی ہیں ان سے میں نے بتا دیا ہے۔

اتباع الروایۃدلالۃ۔

کتاب وسنت کے ماہر کی راہنمائی میں اتباع کرنا،اس کی تابعداری کرنا۔میں نے تقلید کا

مطلب بتایا لیکن حضرت نے اس کا کوئی جواب نہیں دیااور یہی فرماتے رہے ہیں کہ بتایا نہیں۔

اس کے بعد فرماتے ہیں کہ قرآن میں تحریف کردی ہے رجعوا کا معنی میں نے تقلید کیا تھا

رجعوا کا معنی پیچھے آنا ہے۔اس کو پیروی کہتے ہیں۔

پیر صاحب نے آپ کو ابھی تک تقلید کا معنی بھی نہیں بتایا کہ کیا ہے تقلید؟۔تقلید کا معنی

ہ ہ ل ہوتا ہے۔تابعداری ہوتا ہے کسی کا حکم ماننا ہوتا ہے۔یہی اطاعت کا معنی ہےاور یہی اتباع کا

معنی ہے۔یہی رجوع کا معنی ہے۔جب یہ سارے معنی چسپاں ہیں۔

اب میں نے فقہ کے متعلق جو کہا تو پیر صاحب نے بڑی عجیب بات آپ لوگوں سے کہی

کہ فقہ کا لفظ قرآن میں ہے۔جب قرآن میں یہ لفظ آیا صحابہ فقہ سیکھتے تھے تو یہ کہتے ہیں کہ یہ فقہ

اس وقت نہیں تھی۔حضرت نے سمجھا ہے کہ یہ اتنا بڑا اعتراض ہے۔لیکن میں حضرت سے عرض کر

دوں گا کہ میں بتادوں گا کہ یہ اعتراض کہاں سے لیا ہے۔

منکرین حدیث یہ کہتے ہیں وہ بھی یہ کہتے ہیں کہ آپ حدیث کا لفظ جو غلط استعمال کرتے

ہیں قرآن کو حدیث کہا گیا ہے۔ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٠﴾ [1] اس لئے جہاں

بھی حدیث کا لفظ آتا ہے تو اس سے قرآن مراد ہے۔حدیث مراد نہیں ہے اس کی دلیل وہ یہی

دیتے ہیں جو حضرت نے دی ہے۔اس وقت وہ کہتے ہیں کہ جب یہ قرآن نازل ہوا تھا کہیں

حدیث کا لفظ آیا۔تو اس وقت بخاری تھی کوئی دنیا میں، مشکوٰۃ تھی، بلوغ المرام تھی، صحیح مسلم تھی،

ابوداؤد تھی ترمذی تھی؟۔حضرت اگر ان کی دلیل صحیح تھی تو پھر آپ کی بھی صحیح تھی۔

لیکن میں تو حیران ہوں کہ آپ ان لوگوں کی دلیل چرا کر میرے سامنے پیش کررہے

(۱)۔المرسلات آیت ۵۰

ہیں۔ ہم صاف یہ کہتے ہیں کہ اگر چہ اس وقت ہدایہ، شامی نہیں تھی لیکن فقہ موجود تھی حدیث
بخاری، مسلم نہیں تھی لیکن حدیث موجود تھی۔

اور اسی فقہ کے متعلق میں مولانا سے یہ پوچھتا ہوں کہ فقہ کے لفظ کا آپ معنی بتائیں کہ کیا
ہے؟۔ فقہ کا تعلق روایت سے ہے یا درایت سے ہے۔

اور حضرت فرماتے ہیں کہ حدیث معاذ ؓ میں دو چیزیں ہیں میں نے کئی دفعہ پڑھی ہے
اس میں تین چیزیں ہیں کتاب اللہ، سنت رسول ﷺ اور حضرت معاذ ؓ کا شخصی اجتہاد۔

میں نے اجتہاد کی تقلید کی ہے۔ اور اجتہاد کی تقلید اس حدیث سے ثابت ہے حضور ﷺ
کے زمانے میں ثابت ہے۔ میرا سوال ابھی حضرت کے ذمہ ہے۔ میں نے یہ ان سے پوچھا ہے
کہ ایک نام کسی حدیث یا تاریخی کتاب سے دے دیں جس میں پورے صوبہ یمن میں کسی ایک
نے کھڑے ہو کر کہا ہو کہ معاذ ؓ میں تیری تقلید شخصی نہیں کروں گا۔ ایک کا نام بھی نہیں ہے۔
پورے کا پورا صوبہ مقلدین کا تھا۔ ایک شخص کا نام آپ غیر مقلد پیش نہیں کر سکتے۔

اس کے بعد حضرت یہ فرما رہے ہیں کہ آپ جب جانتے نہیں ہیں لا یعلمون حضرت
یہ جو علم ہے اس کے متعلق سمجھیں میں نے پہلے بھی کہا ہے اب بھی وضاحت کرتا ہوں امام ابوحنیفہؒ
مجتہد اجتہاد اور استنباط ہیں میں جاہل ہوں امام کے سامنے۔ میں نے اقرار کر لیا وہ مسائل نکالیں
گے۔ میرے عالم ہونے کا مطلب یہ ہے کہ جو مسائل انہوں نے استنباط کئے ہیں میں ان کا عالم
ہوں۔

علم مسائل کا بھی ہوتا ہے، علم دلائل کا بھی ہوتا ہے، علم فضائل کا بھی ہوتا ہے۔ میں نے
دلائل استنباط اور اجتہاد کے متعلق امام ابوحنیفہؒ کے سامنے اپنی جہالت کا اقرار کر لیا ہے۔ اور آپ
کہتے ہیں کہ میں طعنہ اگر دوں جہالت کا تو آپ ناراض نہ ہو جائیں آپ طعنہ دیں مجھے کیا
ناراضگی؟۔

اللہ کے نبی ﷺ نے فرما دیا ہے کہ مقلد جاہل نہیں ہوتا بلکہ تقلید جہالت سے شفاء کا نام

انما شفاء العی السوال. (۱)

تو اللہ کے نبی ﷺ نے مجھے شفایاب قرار دے رہے ہیں تو اگر آپ مجھے بیمار سمجھ رہے
ہیں تو میں نبی ﷺ کی بات پر خوش ہوں آپ کا طعنہ مجھ پر کیا اثر کر سکتا ہے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں
۔ ی پچھلی آیات بھی آپ کے ذمہ ہیں۔
اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ (۲)

وجعلنٰهم أئمة يهدون بأمرنا

اور ہم نے، اللہ نے اپنا ذکر بھی فرمایا اور رسول ﷺ اور نبیوں کا ذکر بھی فرمایا۔ اسی قرآن
میں امام کا ذکر ہے۔

وَجَعَلْنٰهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا

اور یہ بتادیا وہ جو امام ہیں وہ اپنی نہیں کہتے۔ یھدون بامرنا. اور یہ بتادیا کہ وہ جو امام
ہیں وہ اپنی نہیں کہتے۔ یھدون بامرنا وہ تو ہماری باتیں ہیں۔ ان کو اجتہاد کر کے آپ لوگوں کو
بتاتے ہیں۔ جیسے آپ امام کا مفہوم جانتے ہیں۔ کیونکہ پیر صاحب کہیں گے کہ امام کا مفہوم بھی
واضح کرو۔

جماعت ہو رہی ہے آگے امام کھڑا ہے۔ کیوں بھئی امام کس کی عبادت کرتا ہے؟۔ اللہ
کی۔ مقتدی کس کی عبادت کرتا ہے؟۔ اللہ کی۔ امام کے پیچھے کرتا ہے یا آگے بڑھ کر؟۔ امام رکوع
میں ہو تو مقتدی سجدے میں چلا جاتا ہے؟۔ نہیں جاتا ہے۔

(۱)۔ ابن ماجہ ص ۴۳، ابوداؤد ص ۳۶ ج ۱)

(۲)۔ السجدۃ آیت ۲۴

تو تقلید کا بھی معنی یہی ہے۔ پیر صاحب کہتے ہیں کہ واضح کرو۔ جیسے یہاں امام بھی اور مقتدی بھی دونوں اللہ کی عبادت کرتے ہیں، لیکن مقتدی اس کے پیچھے رہ کر۔

اسی طرح امام ابوحنیفہؒ کتاب وسنت پر عمل کرتے ہیں اور ہم ان کے مقلد بھی کتاب وسنت پر عمل کرتے ہیں، لیکن ان کے پیچھے رہ کر۔

کیوں؟۔

اب غیر مقلد کا معنی پھر سمجھیں۔ ایک امام ہے، ایک مقتدی ہے، اور ایک وہاں ناراض ہو کر کھڑا ہے کہ میں نہ امام بنتا ہوں نہ میں مقتدی بنتا ہوں وہ غیر مقلد ہے۔ نہ تو اتباع کر رہا ہے۔ اب یہ مقتدی ہے یہ اس کے شکر گذار ہیں۔ یعنی امام کے اور اللہ کے نبی ﷺ کہتے ہیں کہ اگر آپ امام سے آگے بڑھ گئے تو ڈرو، مسلم شریف میں حدیث ہے تمہارا چہرہ گدھے کا چہرہ نہ بن جائے۔ (۱) تلخیص الحبیر میں ابن حجرؒ نے کلب اور شیطان کا لفظ استعمال کیا ہے۔ کیوں یہ خدا کی مخالفت یا رسول ﷺ کی۔ نہیں امام کی مخالفت سے نبی ﷺ ڈرا رہے ہیں۔ کہ اگر امام کی مخالفت کی تو یاد رکھو

(۱). حدثنا خلف بن هشام وابو الربيع الزهراني وقتيبه بن سعيد كلهم عن حماد قال خلف نا حمام بن زيد عن محمد بن زياد قال نا ابو هريرة قال قال محمد ﷺ اما يخشى الذى يرفع راسه قبل الامام ان يحول الله رأسه راس حمار.

حدثنا عمرو الناقد و زهير بن حرب قالا نا اسمعيل بن ابراهيم عن يونس عن محمد بن زياد عن ابى هريرة قال قال رسول الله ﷺ اما يامن الذى يرفع راسه فى صلوته قبل الامام ان يحول الله صورته فى صورة حمار. (مسلم ص ۱۸۱ ج ۱)

اللہ تعالیٰ اتنے ناراض ہوں گے کہ تمہاری شکلیں مسخ ہو جائیں گی۔ میں نے یہ آیت بھی بیان کی۔
مولانا صرف لفظی ترجمے کے چکر میں ہیں۔ حضرت قرآن پاک کا مفہوم جو موجود ہے اور تقلید میں
مولانا فرماتے ہیں حکم نہیں بتایا۔ کیوں بھئی اللہ تعالیٰ جس بات کا حکم دیں وہ ضروری ہوتی ہے یا
غیر ضروری ہوتی ہے؟۔ واجب کے معنی ضروری ہوتا ہے۔

أَطِيعُواْ ٱللَّهَ وَٱلرَّسُولَ

حکم ہے یا نہیں؟۔

وَٱتَّبِعۡ سَبِيلَ مَنۡ أَنَابَ إِلَيَّ

حکم ہے یا نہیں؟۔

فَسۡـَٔلُوٓاْ أَهۡلَ ٱلذِّكۡرِ إِن كُنتُمۡ لَا تَعۡلَمُونَ

حکم ہے یا نہیں؟ اور۔

إِذَا رَجَعُوٓاْ إِلَيۡهِمۡ

حکم ہے یا نہیں؟۔ جب اللہ نے حکم دیا تو وجوب ثابت ہو گیا یا نہیں؟۔ ہوا۔

تو اس لئے حضرت بار بار یہ فرماتے ہیں کہ میرے سوالوں کا جواب نہیں دیا میں نے تعریف تقلید بیان کر دی۔ مثالوں سے سمجھا دی میں نے تقلید کا حکم بتا دیا اور کہتے ہیں کس نے واجب کیا۔ بھئی یہ قرآن کس کا ہے؟۔ اللہ کا ہے اللہ تعالیٰ نے حکم دیا تو تقلید نہ جاننے والے پر واجب قرار دی کہ وہ جاننے والے کی تقلید کرے۔

اس بات کو میں پھر واضح کر دوں کہ پیر صاحب کہیں کہ آپ نادان ہیں۔ ہم نادان ہیں اجتہادی قوت میں، مسائل میں عالم ہیں۔ الحمد للہ۔

مولانا نے یہ عبارت پڑھی مسلم الثبوت کی کہ مقلد کے لئے اس کے امام کا قول حجت ہے۔ میں نے کب انکار کیا لیکن غیر مقلد کے لئے تو دلیل بیان کی جا سکتی ہے۔ اب دیکھیں

کہ مسلمان کے لئے تو قرآن کی آیت حجت ہے، لیکن غیر مسلم کے لئے اگر کوئی دلیل بیان کر دی جائے تو بھی گنجائش ہے انکار کی؟۔ حضرت میں مقلد ہوں میں کہتا ہوں میرے امام کا مفتی بہ قول میرے لئے حجت ہے۔

لیکن اس وقت بات غیر مقلد پر ہو رہی ہے اس کے سامنے میں کتاب وسنت سے دلائل پیش کرنے کا حق رکھتا ہوں مجھے امام نے منع نہیں کیا۔

پیر بدیع الدین راشدی۔

نحمده ونصلی علی رسوله الکریم. اما بعد. فاعوذ

بالله من الشیطٰن الرجیم. بسم الله الرحمٰن الرحیم.

مولانا نے فرمایا۔ مولوی صاحب میری بات کا مطلب ہی نہیں سمجھے میں نے کہا تھا کہ مولوی صاحب نے جو آیت پڑھی ہے اس سے وہ اپنا مطلب ثابت کریں۔ میں نے یہ نہیں کہا تھا کہ یہ آیتیں کیوں پڑھیں؟۔ یہ ہے مولانا کا مغالطہ میں نے یہ نہیں کہا تھا کہ مولانا نے یہ آیتیں کیوں پڑھیں؟۔ میں نے اس لئے نہیں کہا کہ آپ نے یہ آیت کیوں پڑھی؟۔ آیتیں تو ہماری جان ہیں آیتیں تو ہم بھی پڑھتے ہیں۔ لیکن آپ صحیح بات پیش کریں یہ آپ کی دیانتداری کے خلاف ہے اتباع الخلف یہ آپ کے فقہاء نے تعریف لکھی ہے اگر لکھی ہے۔ نہیں تو پھر غلط ہے۔ اگر ہے تو میں اس کا جواب دے چکا ہوں کہ روایت اور درایت کا معنی ہے جو سمجھا جائے جو قرآن وحدیث سے ثابت ہو وہ تو تقلید ہے ہی نہیں۔ وہ پہلے بیان کر چکا ہوں کہ آپ کے فقہاء لکھتے ہیں کہ مؤید بالوحی کو لینا تقلید نہیں ہے۔

آپ پھر اس چیز کو سامنے لاتے ہیں جو چیز طے ہو چکی ہے۔ مولانا نے آیت کا ترجمہ صحیح نہیں کیا آیت یہ پڑھی ہے۔

فَلَوْلَا نَفَرَ مِن كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ

مقلد وہ ہوئے یا مجتہد ہوئے۔ آپ خود پیش کریں آیت اب الٹا لفظ پیش کریں آپ تو
جاہل عارفانہ کیوں کرتے ہیں۔ خدا کا خوف کرو۔ اتنے اندھے ہم بھی نہیں ہیں اللہ آپ کو علم
۔ ہم خدا کی قسم آپ کو جاہل نہیں کہتے اگر آپ جاہل ہوتے تو کیسے بولتے۔

مولانا نے فرمایا تقلید کے معنی مطلق پیروی ہے۔ نہیں پیروی وہ ہے جو بلا دلیل کے ہو
اپ کے فقہاء یہی لکھتے ہیں۔ بلا دلیل کے پیروی کے لئے آپ حدیث یا قرآن سے ایک لفظ
لماںیں۔ آپ وہ تقلید ثابت نہیں کرتے جسے فقہاء تقلید کہتے ہیں آپ پیروی جو کہتے ہیں اسی
وی پر دلائل دیں۔ پھر ہم مانیں گے اپنی طرف سے مفہوم بنا کر پھر آپ اس کو ثابت کرتے
اں۔ یہ تو کوئی بات نہ ہوئی۔

اچھا پھر کہتے ہیں حدیث کے نزول کے وقت کتب حدیث کہاں تھیں؟ بھئی کتب حدیث
کہاں تھیں لیکن حدیث تو موجود تھی صحابہ ؓ کے پاس، تابعین کے پاس۔ یہ کتاب نہیں تھی وہ تو
تھی۔

آپ کا فقہ کو حدیث پر قیاس کرنا صحیح نہیں ہے۔ اس لئے کہ جب اس وقت فقہ تھی تو آپ
لے فقہ چھوڑ کر یہ کیوں لے لی۔ جب آپ خود مانتے ہیں کہ فقہ اس وقت موجود تھی تو جو موجود تھی
اں کو لے لو۔

جب ہدایہ تو اس وقت نہیں تھی تو اس کو چھوڑ دو، پھر فرماتے ہیں معاذ ؓ کا شخصی اجتہاد یہ
اپ پہلے فرما چکے ہیں۔ میں اس کا جواب دے چکا ہوں کہ وہ اجتہاد کس چیز سے کیا؟۔ چیزیں دو
تھیں۔ قرآن و حدیث۔ ان سے اجتہاد کیا تو جو بات قرآن و حدیث سے اجتہاد کر کے مسئلہ آئے
اس کی تابعداری تقلید نہیں ہے۔

جو بات صحیح ہے اس کو تسلیم کرے۔ پھر فرماتے ہیں کہ امام ابو حنیفہؒ کے نکالے ہوئے
مائل کے ہم مقلد ہیں تو مسائل کے مقلد ہوں گے۔ کئی فقہاء نے ان مسائل سے رجوع کر لیا۔
کئی فقہاء نے ان کے خلاف فتویٰ دیا ہے۔ ہدایہ نکالو بہت سے مسائل صاحب ہدایہ نقل کرتا ہے

امام صاحبؒ سے، پھر کہتا ہے کہ فتویٰ اس پر نہیں اس پر ہے۔ ہم پوچھتے ہیں کہ صاحب ہدایہ،
لکھتے ہیں کہ امام صاحب کہتے ہیں اذان وغیرہ پر اجرت لینا یہ ناجائز ہے۔ پھر کہتا ہے کہ فتویٰ
کہ جائز ہے۔

اب ہدایہ کا قول ہے فتویٰ پر ادھر امام صاحب کا قول جو ہے وہ ان کے خلاف ہے ہم اس
قول کے خلاف کسی اصول کو نہیں مانیں گے۔ اب دیکھئے امام صاحب کے ساتھ کیا سلوک کر رہے
ہیں۔ آپ خود کہتے ہیں لہٰذا امام صاحب کے نکالے ہوئے مسائل۔ آپ کے امامؒ نے خود لکھا ہوا
ہے۔ میرے پاس فواتح الرحموت میں موجود ہے۔

آپ نے دلائل معلوم کر کے اس کی بات مانی ہے یا نہیں؟۔ وہ کہتے ہیں تو بتائیں اس
سے کیا سمجھیں؟۔ امام صاحب تو یہ کہتے ہیں ہمارے پاس تو دلائل کے بغیر معلوم کئے ہوئے مانا۔ تو
بتائیں کہ یہ کون سی حدیث ہے، کون سی آیت ہے۔

دلیل معلوم کرنے کے بعد اگر مان لیا آپ نے تو آپ بتائیں کہ امام صاحب کے اقوال
دلیل کے مانے ہوئے بغیر مانتے ہو یا دلیل کے ساتھ۔ اگر بغیر دلیل مانتے ہو تو امام صاحب کے
قول کے خلاف ہو۔ اگر دلیل کے بعد مانتے ہو تو پھر آپ مقلد نہیں رہے۔ کیونکہ یہ تقلید نہیں ہے۔

لہٰذا یہ مسئلہ بھی آپ کے سامنے آ گیا ہے کہ فرماتے ہیں کہ حدیث پیش کی۔

انما شفاء العی السوال [1]

(۱). حدثنا هشام بن عمار ثنا عبدالحميد بن حبيب بن ابی العشرين ثنا الاوزاعی عن عطاء ابن ابی رباح قال سمعت ابن عباس يخبر ان رجلا اصابه جرح فی راسه علی عهد رسول الله ﷺ ثم اصابه احتلام فامر بالاغتسال فاغتسل فكز فمات فبلغ ذالك النبی ﷺ فقال قتلوه قتلهم الله او لم يكن شفاء العی السوال. (ابن ماجه ص ۴۳ ج ۱)

جو بے علم ہے، اسے علم نہ ہو، بیمار ہے تو اس کے سوال میں اس کا علاج ہے۔ ہم بھی یہ ا... مانتے ہیں۔ ہم اس کا انکار نہیں کرتے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ آیا یہ سوال بلا دلیل ہے یا با ...لیل۔

آپ کا دعویٰ بنتا ہے دو دلیلوں سے۔

نمبر ا۔

سوال بلا دلیل ہو تب بنے گی تقلید۔ یہاں ایک مقدمہ ہے تقریب تام نہیں ہے۔ لہذا آپ کا یہ دعویٰ پورا نہیں اور اس کو ذہن میں رکھیں۔ آیت پیش کرتے ہیں۔

وَجَعَلْنَٰهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا

یہ سورۃ سجدہ کی آیت ہے۔[1]

وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا مُوسَى ٱلْكِتَٰبَ فَلَا تَكُن فِى مِرْيَةٍ مِّن لِّقَآئِهِۦ ۖ وَجَعَلْنَٰهُ هُدًى لِّبَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ ﴿٢٣﴾ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا۟ ۖ وَكَانُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَا يُوقِنُونَ ﴿٢٤﴾

ہم نے ان کو امام بنایا جو ہمارے حکم سے جن کو ہم نے حکم دیا بامرنا۔ ہمارے حکم سے۔ آپ جس کو امام مانتے ہیں اس کے لئے حکم دکھائیں اگر اس کا معنی بھیجنا ہو تو یہ تقلید نہ رہی بلکہ وحی ہو گئی۔

یہ ساری باتیں بادلیل کی ہیں بلا دلیل کوئی آیت نہیں یہ آیت دوسری جگہ آئی ہے سورۃ انبیاء میں۔[2]

---

(۱)۔ السجدۃ آیت ۲۴۔

(۲)۔ الانبیاء آیت ۷۳۔

وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿۷۳﴾

یہ کن کی بات ہے؟ یہ انبیاء کی بات ہے۔ تو معلوم ہوا یہ تو بات نبیوں کی ہے۔ آپ تقلید ثابت کریں۔

کیونکہ نبیوں کی بات یقیناً تقلید نہیں ہے۔ ہم نے جو سمجھا وہ آپ کے سامنے پیش کر دیا۔ ہم اس لحاظ سے پیش کرتے ہیں کہ آپ ایسی دلیل پیش کریں جو میرا مطالبہ ہے کہ یا تو تقلید کا لفظ ہو یا ایسا مفہوم ہو کہ جیسی تقلید کی فقہاء نے تعریف کی ہے۔ اگر یہ نہیں تو اس بات کو بار بار گھماتے رہنا اس سے کچھ نہیں بنے گا۔ اگر دلیل ہے تو لاؤ میدان میں۔ لاؤ ہم آپ کے سامنے کھڑے ہیں۔ دعویٰ اگر کیا ہے تو کچھ کر کے دکھاؤ۔ باتیں کرنے کا کوئی فائدہ نہیں۔

آپ نے ابھی تک تقلید کا حکم نہیں دکھایا۔ کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے واجب کیا ہے۔ اللہ نے تقلید کا کہاں کہا ہے۔ میں پہلے ہی آپ سے کہتا ہوں کہ آیت پڑھیں اور آیت سے تقلید دکھائیں۔

یہ دو چیزیں اگر نہیں ہیں تو اللہ نے کہاں حکم دیا ہے کہ اگر واجب کہتا ہے تو پھر اس کا حکم کیا ہے؟۔ آپ نے کیوں نہیں بتایا؟۔

بات یہ ہے کہ آپ نے جن تین چیزوں کو پیش کیا ان سے تقلید ثابت نہیں ہوئی۔ پھر ہمارا آپ سے مطالبہ قائم ہے بتائیں تقلید کی تعریف جو فقہاء نے کی اس سے ثابت کریں۔ تقلید کا حکم کیا ہے؟۔ جو اس کے وجوب کا مخالف ہے اس کا حکم کیا ہے؟۔ وہ آپ بتاتے نہیں ہیں۔

اللہ تعالیٰ اس کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ خود کہتے ہیں آپ کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک اتارا۔ نبی ﷺ کو اللہ نے بھیجا خود اللہ تعالیٰ نے ان کی حفاظت کی ہے۔ یہ چیزیں محفوظ ہیں۔ اس وقت اگر صحابہ ؓ کی فقہ تھی تو وہ کہاں ہے؟ تم اس پر عمل کرتے ہو جو اس وقت

۔۔۔ می۔

مولانا محمد امین صفدر صاحبؒ

الحمد للہ وکفٰی والصلٰوۃ والسلام علٰی عبادہ الذین

اصطفٰی. اما بعد. . فاعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم. بسم اللہ

الرحمٰن الرحیم.

پیر صاحب نے اس دفعہ دو تین باتیں مجھ سے اور پوچھی ہیں۔ ایک تو یہ کہ اپنے امام کا نام ان سے دکھادو۔ پہلے لفظ تقلید پوچھتے تھے اب کہتے ہیں کہ اس ۔۔۔ اگر امام کی تقلید کرنی ہے تو اس کا نام قرآن میں دکھادو۔ میں حیران ہوں کہ نماز کا قرآن میں حکم ہے۔ واقیموا الصلوٰۃ اب پیر صاحب اٹھ کر کہیں کہ میرا نام بھی دکھائیں کہ قرآن نے مجھے حکم دیا ہو۔ تو آپ دکھا سکیں گے؟۔

تو جب حکم دے دیا اللہ تبارک وتعالٰی نے کہ جو نہیں جانتا تو جتنے بھی نہ جاننے والے ہیں وہ سارے اس کے مخاطب ہوں گے۔ حج کی آیت میں آپ کس کا حکم دکھا سکیں گے؟ کیا آپ صحیح بخاری پڑھنے سے پہلے امام بخاریؒ کا نام قرآن وحدیث سے دکھادیں گے؟۔ آپ اندازہ لگالیں کہ پیر صاحب ایسی باتوں کو دلیل سمجھ رہے ہیں جو میں نے نہیں سمجھتا حضرت کس لئے باتیں پیش کر رہے ہیں۔

آپ نے یہ فرمایا کہ فقہ کا تعلق درایت سے ہے۔ میں نے پوچھا تھا آپ نے مجھے جواب دیا یہ بالکل ٹھیک بات ہے اور آپ یہ کہ چکے ہیں کہ روایت کی تقلید نہیں ہوتی تو درایت کی تقلید تو ہوتی ہے۔

قرآن میں فقہ کا لفظ ہے۔ اب درایت کی طرف رجوع کو تقلید مان لیا۔

اس کے بعد پیر صاحب نے مجھ سے پوچھا ہے کہ آپ کس فتوے کو مانتے ہیں۔ شروع میں پون گھنٹہ بحث ہوتی رہی ہے کہ فقہ حنفی کا مفتٰی بہ قول مجھ پر حجت ہے۔ آج فتوٰی اس بات پر

ہے کہ تنخواہ کے ساتھ پڑھانا جائز ہے۔ حدیث میں آتا ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ کوئی ا ا موذن نہ رکھنا جو تنخواہ لیتا ہو۔

مولانا ثناء اللہ امرتسری اور نذیر حسین دہلوی نے فتویٰ دیا کہ موذن کو تنخواہ لینا جائز ہے ا ا اکثر مسجدوں میں آج تنخواہ دار موذن موجود ہیں تو کیا اللہ کے نبی ﷺ کی حدیث کے خلاف۔ جن لوگوں نے فتویٰ دیا ہے ان کے متعلق میں پیر صاحب سے پوچھتا ہوں کہ آپ کیا حکم لگاتے ہیں۔

اس کے بعد میں عرض کرتا ہوں کہ تقلید کا مسئلہ اتنا واضح ہے تقلید کا مفہوم میں کئی دفعہ بیان کر چکا ہوں۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی تابعداری ماہر کی راہنمائی میں کرنا اتباع الروایۃ دلالۃ۔ مولانا نے درایت پڑھا تھا میں نے دلالۃ پڑھا ہے اجتہاد سے تعلق رکھتی ہے، فقہ سے تعلق رکھتی ہے۔

میں عرض کرتا ہوں جو شخص آج فقہ کا انکار بھی کر رہا ہے۔ بغیر فقہ کے وہ بھی عمل نہیں کرتا۔ وہ انکار بھی کرتا ہے اور ساری زندگی اس کی رسول ﷺ کی فقہ پر گزرتی ہے۔ سنئے میں واضح الفاظ میں کہتا ہوں کہ دو رکعت نماز میں کتنی شرائط ہیں؟۔ اس کے رکن کتنے ہیں؟۔ اس کے واجبات کتنے ہیں؟۔ اس کی سنتیں کتنی ہیں؟۔ اس کے مستحبات کتنے ہیں؟۔ کتنی باتوں سے نماز مکروہ ہوتی ہے؟۔ کتنی باتوں سے نماز ٹوٹ جاتی ہے؟۔ نماز پڑھنے کے لئے یہ باتیں ضروری ہیں یا نہیں؟۔

میں پورے دعویٰ سے یہ کہتا ہوں کہ صرف فقہ کی کتاب میں یہ آپ کو ملیں گی۔ میں حضرت سے عرض کرتا ہوں کہ اگر آپ تقلید کے بغیر نماز پڑھ سکتے ہیں، اگر تقلید کے بغیر آپ کو پتا ہے تو آپ مجھے نماز کی شرطیں حدیث کی کسی ایک کتاب سے دکھا دیں۔ نمازوں کے رکن کسی ایک کتاب سے دکھا دیں۔ نماز کے مستحبات کسی ایک کتاب سے دکھا دیں۔ نماز کے مکروہات کسی ایک کتاب سے دکھا دیں۔ میں پوری ذمہ داری سے کہتا ہوں کہ کسی ایک کتاب کا نام لکھ کر میرے پاس بھیج دیں کہ مولوی امین یہ بخاری ہے، یہ مشکوٰۃ ہے جس میں ایک ہی صفحہ پر فقہ کی کتابوں کی

نماز کے سارے رکن دکھا سکتا ہوں۔ میں نماز کے سارے مستحبات دکھا سکتا ہوں۔

لیکن آپ یقین جانیں کہ یہ قطعاً نہیں دکھا سکیں گے۔ میں کہتا ہوں کہ نماز شروع ہی فقہ ہوتی ہے۔ آپ نماز پڑھتے ہیں آپ کے امام اللہ اکبر کہہ رہے ہیں اونچی آواز سے۔ امام اللہ اونچی آواز سے کہتا ہے یا آہستہ آواز سے؟۔ اور مقتدی آہستہ آواز سے کہتا ہے۔

میں پیر صاحب سے درخواست کرتا ہوں کہ اگر آپ اس کو فقہ کا مسئلہ نہیں مانتے تو ایک حدیث پڑھ کر سنا دیں کہ رسول پاک ﷺ نے فرمایا ہو کہ تمہارا امام تکبیر تحریمہ بلند آواز سے کہا کرے اور تمہارا مقتدی تکبیر تحریمہ آہستہ آواز سے پڑھا کرے۔ میں کم از کم اپنے علم کے مطابق کہتا ہوں کہ باوجود وسیع مطالعہ کرنے کے ایسی حدیث مجھے نہیں ملی۔ اور میں یقین رکھتا ہوں کہ میں اس مسئلہ میں فقہ پر عمل کر رہا ہوں۔ عمل پیر صاحب کا بھی اس مسئلہ پر ہے۔ اگر پیر صاحب آج مجھے وہ حدیث دکھا دیں اور وہ اعلان کریں کہ میں اس مسئلہ پر فقہ کا عامل نہیں ہوں۔ میں حدیث پر عمل کرتا ہوں تو میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اس مجمع میں میں حضرت کا شکریہ ادا کروں گا۔ میں نے بھی سنا ہے پنجاب میں کہ حضرت ایک بہت بڑے کتب خانہ کے مالک ہیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ سب کو دے۔ آمین۔

اور حضرت کا وسیع مطالعہ ہے آج میں چاہتا ہوں کہ حضرت کے وسیع مطالعہ سے کچھ میں بھی استفادہ حاصل کروں۔ نماز کے مکروہات، مستحبات حدیث کی کتاب سے پڑھ کر سنا دیں۔ حضرت بھی نماز پڑھتے ہیں یہ کہ امام بلند آواز سے اللہ اکبر کہے اور مقتدی آہستہ آواز سے۔ اگر یہ حدیث مجھے پیر صاحب سنا دیں تو میں پیر صاحب کے مطالعہ کا قائل ہو جاؤں گا۔ اور حضرت کا شکر گذار ہو جاؤں گا۔

میرا یہی دعویٰ ہے اور میں اس دعویٰ پر قائم ہوں الحمدللہ بغیر فقہ پر عمل کئے آپ نماز کی بھی ایک رکعت نہیں پڑھ سکتے۔ میں نے ایک مسئلہ پوچھا ہے۔ مجھ سے تو آپ پوچھتے ہیں کہ تقلید کا حکم بتائیں سورج کی طرح آپ پر یہ بات واضح ہو جائے گی کہ عمل حضرت کا بھی فقہ کا ہے ویسے یہ

دوسری بات ہے کہ وہ فقہاء کے شکر گذار نہیں ہیں۔

پیر بدیع الدین راشدی۔

الحمد للہ وکفٰی والصلوٰۃ والسلام علی النبی

المصطفٰی. اما بعد.

مولانا نے یہ فرمایا ہے کہ بخاری کا نام قرآن میں دکھاؤ۔ ہم بخاری کے مقلد نہیں ہیں جس کے ہم مقلد ہیں اس کا نام دکھا سکتے ہیں۔

وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ وَءَامَنُواْ بِمَا نُزِّلَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ (۱)

ہمارے امام کا نام موجود ہے۔ پھر کہا کہ مفتٰی بہ قول کو مانتے ہیں۔ اب امام کے خلاف مفتٰی بہ قول کو مان لیا پھر کہا کہ حدیث میں اجرت لینے کو منع کیا ہے۔ لیکن فلاں فلاں مولویوں نے فتوٰی دیا اس پر ہمارے مسئلہ کو آپ نے پیش کر دیا کہ قادیانی یوں کہتا ہے۔ قادیانی تو اپنے آپ کو حنفی لکھتا ہے۔ ہمیں اس سے بحث نہیں ہے۔ چاہے وہ کوئی بھی ہو۔ میں کیا فتوٰی لگاؤں۔

پھر کہا کہ بخاری کے ترجمہ میں یہ لکھا ہے یہ ہمارا کوئی مسلک نہیں ہے۔ آپ دلائل سے بات کریں۔ آپ کا یہ کہنا کہ فلاں قادیانی نے یہ کہا، سرسید نے یہ کہا تقلید چھوڑ دی۔ ہمارا اس سے کیا واسطہ اس نے جو کچھ کیا خدا سے پالے گا مجھے اس سے بحث نہیں جو میں کہہ رہا ہوں اس کا جواب دو۔

کوئی ایسی آیت یا حدیث دکھائیں جس میں تقلید کا ذکر ہو۔ یا تو ایسی آیت یا حدیث دکھاؤ جس میں تقلید کا لفظ ہو۔ حکم ہو، ثبوت ہو۔ یہاں جو اس کی تعریف فقہاء نے کی ہے۔ یہ غیر نبی کی بات بغیر دلیل کے ماننا قرآن وحدیث، قیاس، اجماع کے علاوہ ماننا تقلید ہے۔

اس تعریف کے مطابق آپ تقلید کو قرآن کی آیت پڑھ کر ثابت کریں۔ باقی آپ آیت

(۱)۔ سورۃ محمد آیت ۲۔

... اطلاع کریں۔ کہتے ہیں کہ فقہ کے بغیر یہ نماز نہیں پڑھ سکتے۔ جب یہ فقہ کی کتابیں ہی نہیں تھیں
... وقت لوگ کس طرح نماز پڑھتے تھے؟۔

پہلا مسئلہ دوسری بات جب اس وقت ان لوگوں کی فقہ تھی تو آپ لوگوں نے اس کو کیوں
... کیا وہ دوسری تھی یہ دوسری ہے۔لیکن آپ نے نماز کا مسئلہ پوچھا ہے اگر مسئلہ آپ نے
... ہے تو میرے پاس آ کر پڑھیں۔ میں سب مسئلے آپ کو بتا دوں گا تمام مسائل احادیث کی
...وں میں موجود ہیں۔

آپ نے ایک تکبیر تحریمہ کا مسئلہ پوچھا ہے۔ جب یہ ہے کہ اگر مقتدیوں تک امام کی
...از نہ پہنچے تو دوسرا مقتدی اس آواز کو پہنچائے اس سے صاف ظاہر ہے کہ اونچی آواز سے نہیں
...تے تھے۔ اگر سب کہیں تو پھر ان کے سنانے کی ضرورت نہیں تھی۔ پھر کہتا ہے کہ اگر مقتدیوں تک
...از نہ جائے تو دوسرے کو ضرورت پڑتی ہے۔ یہ مسئلہ احادیث میں واضح ہے آپ پڑھیں۔

ہاں ہم فقہ کی تائید کرتے ہیں اور مانتے ہیں فقہ کا مطالعہ کرتے ہیں لیکن دلائل کے
ساتھ۔ ہم فقہ مانتے ہیں دلائل کے بغیر ہم فقہ نہیں مانتے۔ لیکن سن لیں مولانا مشکل بہت پڑے گی
...ابر کی چوٹ ہے۔

آئینہ دیکھ لیا جب دیکھ آئینہ

آپ لوگوں کو حدیث کے بغیر فقہ کی پہچان نہیں ہو سکتی۔ ہم اپنا مذہب بچا سکتے جو تم لوگوں
کو فقہی رعایتیں دے کر اپنا مذہب نہیں بچا سکتے اپنے آپ کو پناہ نہیں دے سکتے جب تک حدیث
نہ پڑھیں جب حدیث پڑھیں تو پناہ ملتی ہے۔ حدیث کے محتاج آپ ہیں فقہ کے محتاج ہم نہیں۔
ہاں یہ ضرور کہ ہم علماء سے استفادہ کرتے ہیں۔ لیکن تقلید نہیں۔ استفادہ اور چیز ہے۔ تقلید اور چیز
ہے۔

جہاں دلائل کے موافق بات ہو اور ہم اس کو دلائل سے صحیح سمجھتے ہیں چاہے کسی امام کی ہو
لیکن آپ فقہ، فقہ کہتے ہیں جب ان کا وجود نہیں تھا لیکن ساری حدیثیں موجود تھیں۔

حدیث کی لا یتبع فیھا عالم عالم کی تابعداری نہیں جائے گی۔مولانا کہتے ہیں تقلید نہیں کی جائے گی۔تقلید کس کا معنی ہے خدا کا خوف ہے،اللہ سے ڈرتے ہو،اتنے بھرے مجمع میں حدیث کا ترجمہ غلط کیا ہے،آیت کا ترجمہ غلط کیا۔اس طرح کرنا جائز ہے؟۔کہا لا یتبع فیھا عالم کا معنی یہ ہے کہ تقلید نہیں کی جائے گی۔خدا کے واسطے بتاؤ یہ معنی ہے کیا؟۔کسی مترجم نے یہ معنی کیا ہے؟۔کیا کسی لغوی نے یہ معنی کیا ہے؟۔

کہتے ہیں سرسید نے جو ہے تقلید کا انکار کیا ہے۔وہ اس پر ہے کہ وہ مصیب یا مخطی اللہ تعالی کے پاس گیا۔جس چیز کا وہ مستحق تھا وہ اس نے جا کر پالیا۔ہم اس چیز کے لئے نہیں بیٹھے۔ہم اس چیز کے لئے بیٹھے ہیں کہ تقلید کیا ہے؟۔تقلید کیا چیز ہے اس کو پہلے سمجھاؤ۔

آپ نے آدھا وقت تو ختم کر دیا ہے۔وقت ختم ہونے کو ہے آپ سمجھائیں کہ تقلید ہے کیا چیز۔تقلید کی تعریف جو فقہاء نے کی ہے علماء نے کی ہے یہ وہ چیز ہے۔لغت کی کتابوں میں یہ تقلید کی تعریف کی ہے کہ بغیر سوچے سمجھے کسی کی بات ماننا۔

اور علماء وفقہاء سب یہ لکھتے ہیں کہ ابن ھمام کی میں نے یہ تحریر پڑھی ہے اس میں بھی یہ لکھا ہے کہ تقلید کا معنی ہے بلا دلیل کسی کی بات کا ماننا۔یہ میرے پاس ابن ھمام کی کتاب موجود ہے۔یہ سب کتابیں موجود ہیں تقلید کا معنی یہی ہے کہ کسی کی بات بغیر دلیل کے ماننا اور پھر دلیل بھی بتاتے ہیں قرآن وحدیث اجماع قیاس ان چیزوں کے جانے ہوئے بغیر اس بات کو ماننا یہ ہے تقلید۔

اس تقلید کا کسی آیت سے آپ اثبات فرمائیں۔

اس کے بعد فرماتے ہیں کہ مقتدی امام کے نہ آگے ہو نہ پیچھے۔رکوع گئے رکوع سے اٹھے۔یہ تقلید ہے۔یہ اس امام کے کہنے پر عمل کر رہے ہیں۔تمہارے کہنے پر کسی عالم کے کہنے پر چل رہے ہیں۔نہیں۔نبی ﷺ نے حکم دیا کہ جس کا امام ہو اس کی تابعداری کرو۔دلیل کے ساتھ امام کی تابعداری کرتے ہیں۔

امام کی مخالفت تم کرتے ہو تمہارے مذہب میں اگر امام پانچویں رکعت میں بھول کر اٹھ

ما ۔تو تم نہیں اٹھو گے کیوں امام کی بات نہیں مانتے ہو۔ کیوں امام کو چھوڑ دیا ہے۔ مثالوں سے
۔۔۔ کا کام نہیں بنتا اب ہم بھائی بن کر بیٹھیں لوگوں کو برا نہ ہم کو کہنا چاہئے نہ آپ کو کہنا چاہئے
۔۔ات کہنی ہے کہ جس سے لوگوں کو فائدہ ہو۔ جس سے لوگوں کو ھدایت ہو جس سے لوگوں کو
۔۔الی ہو۔ مسئلہ معلوم ہو۔ لوگ تو جان گئے جس چیز کا مطالبہ میں سب سے کر رہا ہوں وہ ابھی
۔۔ہیں آئی۔

مولانا محمد امین صفدر صاحبؒ

الحمد للہ و کفٰی والصلٰوۃ والسلام علٰی عبادہ الذین

اصطفٰی. اما بعد. . فاعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم. بسم اللہ

الرحمٰن الرحیم.

مولانا نے فرمایا میں نے قرآن پاک کی آیات اور احادیث پڑھیں آپ کے سامنے
مجھے اس پر فخر ہے کہ میں نے قرآن پڑھا ہے میں نے نبی ﷺ کی حدیثیں پڑھی ہیں حضرت کو اس
بات پر فخر ہے کہ میں نے چار شعر پڑھے۔

میں کہتا ہوں کہ حضرت نے بار بار آپکو کہا ہے کہ مولانا نے قرآن کا ترجمہ بھی غلط کیا
ہے، حدیث کا ترجمہ غلط کیا ہے اگر میں نے یہاں ترجمہ غلط کیا ہے تو پیر صاحب کا فرض ہے کہ
ترجمہ صحیح کریں۔

اتباع کا ترجمہ وہ بھی پیروی کریں اور تقلید کا ترجمہ بھی پیروی ہی ہوتا ہے۔ آخر بات کیا
ہے اگر میں نے ترجمہ غلط کیا تو مولانا فرماتے ہیں کہ یہ دھوکہ ہے یہ فریب ہے۔

تو حضرت آپ یہاں صحیح ترجمہ کر کے دکھائیں لوگوں کو بھی بات سمجھ میں آئے گی۔ اور
میں نے بات کہی تھی اور مولانا نے بات مان لی کہ ہم بھی فقہ کو مانتے ہیں لیکن بات یہ ہے کہ مانتے
اپنے ذہن کو اس میں دخل دیتے ہیں۔ اگر ہماری عقل کہہ دے کہ یہ بات صحیح ہے تو ہم مانتے ہیں،
عقل نہ مانے تو نہیں مانتے۔ تو یہ فقہ میں اپنی عقل دوڑاتے ہیں۔

دیکھیں میں نے یہ بات کہی تھی کہ حضرت نے کہا کہ تم ایک فقہ کہتے ہو ہم تو چاروں پڑھتے ہیں۔لیکن چاروں فقہ پڑھنے والے حدیث سے نماز کے واجبات فرائض نہیں دکھا سکتے میں نے کہا تھا کہ دوپہر کی طرح روشن ہو جائے گا میں نے کہا تھا امام کا بلند آواز سے اللہ اکبر کہنا اور مقتدی کا آہستہ آواز سے اللہ اکبر کہنا یہ حدیث کے لفظوں میں نہیں ہے۔

اس میں سے سمجھا جائے گا تو اس کو فقہ کہتے ہیں تو مولانا نے بھی مقتدیوں کے لئے اخفاء کا لفظ مجھے نہیں دکھایا۔کوئی پڑھی ہے حدیث کہ مقتدیوں کے لئے لفظ اخفاء کا موجود ہو؟۔جو میں نے دعوٰی کیا تھا باوجود بڑا کتب خانہ ہونے کے مجھے اخفاء کا لفظ نہیں دکھا سکے۔آپ نے بھی سمجھنے کی کوشش کی ہے جس کو فقہ کہتے ہیں تو میرا یہ دعوٰی صحیح ہے کہ نہیں؟۔کہ نماز شروع ہی فقہ سے ہوتی ہے۔

اور حضرت سنئے آپ بار بار یہ فرماتے ہیں کہ فلاں نے تقلید کی یہ تعریف کی ہے اور میں نے جو تعریف کی ہے سنو ایک فرق ہے اس میں۔ایک ہے مقلد تقلید کسی کی کرتے پھر وہ زیر بحث نہیں ہے۔یہاں پر یہاں مجتہد کی تقلید زیر بحث ہے۔مجتہد کی تقلید کی تعریف میں نے یہ کی ہے۔ اتباع الروایۃ دلالۃ۔ کتاب وسنت پر اس ماہر شریعت کی راہنمائی میں عمل کرنا۔جو ہم روز سورۃ فاتحہ پڑھتے ہیں اس میں کیا ہے۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ

اے اللہ ہمیں صراط مستقیم دکھا۔دعا ختم ہوگئی؟۔نہیں۔بلکہ ﴿ صراط الذین انعمت علیہم ﴾ ان لوگوں کے راستے پر چلنے کی توفیق دے۔ان کی تقلید کریں ہم جن پر تیرا انعام ہوا ہے۔کسی کے پیچھے چلنا تقلید ہوتا ہے ناں۔حضرت فرمارہے ہیں کہ صرف نبی ﷺ۔قرآن کہتا ہے نبی ﷺ،صدیق،شہداء،اور صالحین۔

آگے ہے غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ اے اللہ ہمیں رہبروں کی تقلید پر رکھنا اور رہزنوں کی تقلید سے بچانا۔سورۃ فاتحہ نے فیصلہ کر دیا ہے کہ جس تقلید کا ہم کہہ رہے ہے

...ہبروں کی تقلید ہے اور جس کا رد ہے قرآن وحدیث میں وہ رہزنوں کی تقلید ہے۔

میں نے قرآن کی جتنی آیتیں پڑھی ہیں اس کا مولانا ایک ہی جواب دیتے ہیں کہ ترجمہ ... میں کہتا ہوں کہ اطاعت کا ترجمہ بھی تابعداری ہے۔ تقلید کا ترجمہ بھی پیروی اور ...اری، اتباع کا ترجمہ بھی تابعداری ہے۔ میں نے جو دعا بتائی تھی حضور ﷺ کی کہ اللہ کا نبی ...اس ہے ان لوگوں سے جو اہل علم کی تقلید نہیں کرتے اللہ کے نبی ﷺ دعا کر رہے ہیں کہ اے اللہ مجھے وہ زمانہ نہ دکھانا جب انکار تقلید کا فتنہ اٹھ کھڑا ہو۔[1] تو کیا آپ چاہتے ہیں کہ قیامت کے ... اللہ کا نبی آپ کا چہرہ نہ دیکھنا چاہے۔ کیا آپ میں سے کوئی یہ چاہتا ہے کہ اللہ کا نبی ناراض ہو ... لوگوں پر جو اہل علم کی تقلید نہیں کرتے اور ان کے مسلک کی بنیاد اس بات پر ہوگی کہ سلف کی شرم ...ان نہیں ہوگی۔

مولانا نے صرف اتنا جواب دیا ہے کہ اس کا ترجمہ تقلید نہیں ہے۔ اتباع کا تو ترجمہ ہی ...وی ہوتا ہے۔ حضرت! تقلید کے سر پر سینگ نہیں ہوتے کہ میں آپ کو پکڑ کر دے دوں تقلید کے ...منی ہی ہیں پیروی کرنا، کسی کے پیچھے چلنا، کسی کا حکم ماننا، جتنی میں نے آیتیں قرآن کی پڑھی ...ان، جتنی میں نے حدیثیں پیش کی ہیں اور یہ میں نے پوچھا تھا کہ آپ جانتے ہیں کہ اصل سے ...پہچانا درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔

تقلید کے پھل کون ہیں امام بخاریؒ ہیں، امام مسلمؒ ہیں، ابن حجرؒ ہیں، علامہ عینیؒ ہیں، مجدد الف ثانیؒ ہیں، شاہ ولی اللہؒ محدث دہلوی ہیں۔ اور میں نے جو کہا تھا کہ ترک تقلید کے پھل کون

(۱). اللهم لا يدركني زمان لا يتبع فيه العليم ولا يستحي فيه من الحليم قلوبهم قلوب الاعاجم والسنتهم السنة العرب. رواه احمد وفيه ابن لهيعه وهو ضعيف (مجمع الزوائد ص ۱۸۳ ج ۱)

ہیں سرسید ہے، غلام احمد قادیانی ہے، منکر حدیث عبداللہ چکڑالوی ہے، غلام احمد پرویز اہل ِ نا ،
نوادرات کے صفحہ آٹھ پر لکھتے ہیں کہ اس سے پہلے ہمارا سارا خاندان اہل حدیث تھا کیوں یہ لہا
کوئی ظلم تو نہیں ہے۔

آپ پھلوں سے پہچانتے ہیں کہ کسی درخت کا پھل کڑوا ہے اور کسی کا میٹھا تو دیکھئے مولا ا
نے کیسے تجاہل عارفانہ سے کام لیا ہے تو اگر ہمارا کوئی مسئلہ حدیث کے خلاف ایسا ہوتا تو کیا مولا ا
ہمیں آپ معاف کرتے۔لیکن مولانا نے پوچھا مولانا ثناءاللہ صاحب اور نذیر حسین نے فتوی ا ا
ہے۔صاف حدیث کے خلاف دیا ہے۔حضورﷺ فرماتے ہیں کہ مؤذن تنخواہ نہ لے لیکن یہ کہتے
ہیں کہ تنخواہ لے لیا کریں تو یہ جائز ہے۔یہ صاف حدیث کے خلاف ہے۔مولانا فرماتے ہیں ک
اللہ جانے اور وہ جانیں۔کیوں جو فیصلہ کتاب وسنت کے خلاف دے اس کا حکم کتاب وسنت میں
موجود نہیں ہے کیا؟ وہ حضرت دکھا نہیں سکتے تھے مجھے؟۔

لیکن بات وہی ہے کہ حنفیوں کے خلاف بات کرنے میں حضرت سب کچھ کہہ دیں گے
لیکن نذیر حسین اور مولانا ثناءاللہ امرتسری جو ان کی اکثر مسجدیں ہیں ان میں اب بھی امام تنخواہ دار
ہیں تو کیا آپ نے ان سب کے خلاف کوئی فتوی لگایا ہے؟۔کیا آپ نے نبیﷺ کی حدیث کو
چھوڑا ہے؟۔آپ اس بات کو واضح کریں یہ کوئی جواب نہیں ہے کہ ان کو تو اللہ جانتا ہے وہ اللہ کے
پاس چلے گئے ہیں قرآن وحدیث کے امام کیا ابوحنیفہؒ اللہ کے پاس نہیں پہنچ گئے ہیں؟۔علامہ عینیؒ
نہیں پہنچ گئے؟۔ان کو معاف نہیں کیا جاتا اور میاں صاحب کو بڑی جلدی معاف کر دیا جاتا ہے کہ
بھئی وہ اللہ کے پاس پہنچ گئے ہیں۔ان کے متعلق ہم سے فتویٰ نہ پوچھو۔کیوں نہ پوچھیں؟۔ہم
نے قرآن کی آیتیں اور حدیثیں آپ کے سامنے پڑھی ہیں۔اس کے بعد میں نے عقلی دلائل بھی
بیان کئے۔

میں نے مشاہدہ کروادیا کہ جو فقہ کا انکار کرتا ہے وہ نماز کے فرائض بھی مجھے نہیں دکھا سکتا۔
نماز کے مسائل نہیں دکھا سکتا۔کیا اب ان مسائل کی ضرورت ہے یا نہیں؟۔اب بات صاف ہے

اگر حضرت مجھے یہ کہتے ہیں کہ فقہ میں ترتیب وار شرطیں نہیں لکھی ہوئیں۔ لیکن میں بار بار کہہ رہا ہوں کہ کسی حدیث کی ایک کتاب سے دکھادیں۔

حضرت فرماتے ہیں آپ میرے کتب خانہ میں چلیں یہ جو کتابیں لائے ہیں یہ کس لئے لائے ہیں۔ اتنی ساری کتابوں میں نماز کی ایک رکعت کے فرض ہی نہیں ہیں تو کیا ان کتابوں کو لانے کا فائدہ ہے؟۔ ان کتابوں میں سے کوئی کتاب بھی ایسی نہیں ہے جس میں نماز کی ساری شرطیں اور مکروہات کسی ایک صفحہ پر لکھے ہوں اب کہہ رہے ہیں کہ آپ ہمارے ساتھ چلیں کتب خانہ میں۔ کیا صحاح ستہ یہاں موجود نہیں ہے؟۔ اگر نہیں ہے تو میرے پاس یہاں صحاح ستہ ہے۔ مجھ سے آکر طلب کریں کہ بخاری دو تو میں بخاری کے ایک ہی صفحہ سے نماز کے سارے واجبات، سارے مکروہات، سارے ارکان وفرائض دکھاتا ہوں۔

میں نے دوپہر کے سورج کی طرح یہ بات دنیا پر واضح کر دی ہے کہ حضرت کبھی بھی مجھے نہیں کہیں گے۔ نہ خود اپنے پاس سے بخاری اٹھائیں گے نہ مجھے کہیں گے کہ بخاری لاؤ میں نماز کا مکمل طریقہ آپ کو بتاتا ہوں اس کے فرائض بتاتا ہوں۔ میں نے یہ دعوی کیا تھا کہ نماز شروع اللہ سے ہوتی ہے، پہلا مسئلہ فقہ کا محتاج ہے۔ حضرت نے استنباط کر کے مسئلہ بتایا حدیث سے نہیں بتایا میرا دعویٰ الحمد للہ صحیح ہے۔ کہ جو نماز شروع ہی فقہ سے ہو اور پھر فقہ سے انکار کر دیا جائے کہ ہم اللہ کو نہیں مانتے۔ حضرت بار بار یہ فرماتے ہیں کہ یہ فقہ جو ہماری ہے یہ کتاب وسنت سے اخذ ہوئی ہے۔ وہ اپنی طرف سے کچھ نہیں کہتے ہمارے ہاں امام ابوحنیفہؒ اور مجتہد کا مقام وہی ہے جو آپ کے ہاں ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کا ہوتا ہے۔

پیر بدیع الدین راشدی

نحمده ونصلی علی رسوله الکریم. اما بعد. فاعوذ بالله من الشیطٰن الرجیم. بسم الله الرحمٰن الرحیم.

مولانا نے فرمایا کہ اتباع اور تقلید ایک چیز ہے آگے پھر فرماتے ہیں کہ تقلید دو قسم کی ہے

مطلق اور مقید۔ ہمارے درمیان جو تقلید زیر بحث ہے اس پر تو آپ بات ہی نہیں کرتے باقی
کہتے ہیں پیروی، پیروی۔ پیروی کس کی ہو پھر آپ کہتے ہیں کہ رجوع مجتہد کی طرف ہو۔ میرے
بھائی مجتہد کی طرف رجوع کرنے کو آپ بھی تقلید نہیں کہتے۔

دیکھیں میرے ہاتھ میں مسلم الثبوت ہے مسلم الثبوت کی شرح فواتح الرحموت
ہے۔ جلد اول صفحہ چار سو پر امام غزالی کی المستصفی ہے لکھتے ہیں۔

التقليد العمل بقول الغير من غير حجة و اخذ
المجتهد بمثله و رسول النبی ﷺ.

صاف کہتا ہے کہ حضور ﷺ کی بات ماننا بھی تقلید نہیں، اجماع کی بات کی طرف رجوع
کرنا یہ بھی تقلید نہیں ہے، مفتی اور قاضی کی بات کو ماننا یہ بھی تقلید نہیں ہے، گواہ کی بات کو ماننا بھی
تقلید نہیں ہے۔

جس کو آپ تقلید فرمارہے ہیں حالانکہ اس کی بات ماننا تقلید نہیں ہے۔ اب یا آپ فقہاء کو
مانیے یا اس بات کو مانئے کہ تقلید اس کا معنی ہے۔ یہ مجتہد رجوع کرنا یہ تقلید نہیں ہے۔ پھر کہتے ہیں
اگر میں نے ترجمہ غلط کیا ہے تو پھر صحیح کر کے دکھاؤ۔ یہاں ہے حکم پیروی کا اتباع، اطاعت میں
پیروی کا حکم ہے۔

لفظ اس میں یہ ذکر نہیں ہے کہ بلا دلیل یا با دلیل۔ جب دلیل آپ ثابت نہیں کر سکتے بلا
دلیل تو پھر آپ کا دعوی صحیح نہیں ہے جب آپ دلیل پیش کریں گے تو تب آپ کا دعوی صحیح
ہوگا۔ جس دلیل میں اتباع ثابت اتباع کا حکم ہو، جس اتباع میں دلیل نہ ہو بغیر دلیل کے بات مانی
جائے، اگر دلیل کے ساتھ مانی جائے تو پھر وہ تقلید نہیں ہوگی۔

پھر کہتے ہیں میں نے یہ کہا تھا کہ ہم فقہ کو دیکھتے جو بات صحیح پاتے ہوں کہتے ہیں آپ عقل
کو دخل دیتے ہیں۔ یہ کس نے کہا۔ کیا میں نے الفاظ کہا تھا کہ جتنی عقل دی ہے اس کو دخل دو جو
دلیل صحیح ہو اب مولانا کہتے ہیں یہ بھی فقہ ہے۔ یہ دوسری چیز ہے فقہ دوسری چیز ہے۔ ہر ایک کو اللہ

فہم دیا ہے۔ یہی اجتہاد ہے۔ یہی فہم تمہاری تقلید کے منافی ہے۔ اگر یہ فہم حاصل ہے تو تقلید
ختم رہے گی۔ باقی آپ نے جو کہا کتب مدونہ ان کو ہم من وعن قبول کریں۔ نہیں ہوسکتا۔ ہم اس
کے خلاف ہیں۔ ہم کہتے ہیں باقی جتنی کتابیں ہیں ان کے اندر بھی صحیح باتیں ہیں یہی وجہ ہے کہ
امام نے کئی مسائل میں رجوع بھی کیا ہے۔ اس لئے کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا کلام اور رسول ﷺ کے
کلام میں غلطی نہیں ہے۔ لہٰذا اسے من وعن ماننا ہے باقی فقہاء کا قول جو صحیح ہو قرآن وحدیث کے
موافق ہو، اس کو مانا جائے۔ کیونکہ وہ تقلید نہیں ہے۔ جو قرآن وحدیث کو دیکھے بغیر مانا جائے وہ
تقلید ہے۔ اسی میں ہمارا اختلاف ہے۔

پھر کہتے ہیں تقلید کی دو قسمیں ہیں۔ ایک مطلق دوسری وہ جو کسی خاص مجتہد کی پیروی ہو۔
میں کہتا ہوں پیروی کو تقلید نہیں کہتے۔ جیسے میں نے آپ کو دکھایا ہے پھر کہتے ہیں سلف صالحین،
سلف صالحین کون ہیں؟۔ صحابہ یا تابعین۔ پھر اس وقت ہدایہ نہیں تھی تو سلف کو تو آپ نے
چھوڑا۔

مجھے الزام دیتے تھے قصور اپنا نکل آیا

پھر کہتے ہیں کہ فلاں کے خلاف آپ نے فتویٰ نہیں دیا۔ بھئی ہم شخصی فتویٰ کے قائل
نہیں۔ ہم تو مطلق فتویٰ کے قائل ہیں جو بھی آدمی حدیث کے خلاف فتویٰ دے وہ غلط ہے۔
چاہے وہ اہل حدیث ہو چاہے وہ حنفی ہو، خواہ کوئی بھی ہو۔ ہمارا فیصلہ حدیث سے ثابت ہے۔

آپ جو کہتے ہو ہمارا مفتی بہ قول چاہے کسی کے خلاف ہو، امام کے خلاف ہو ہم چھوڑ
دیں۔ اس سے ہم نہیں ہٹیں گے ہمارے ہاں یہ جمود نہیں ہے۔

خواہ اہل حدیث کا قول ہو یا حنفی کا قول ہو۔ اگر اس کا قول صحیح ہے موافق حدیث ہے
قوانین کے لحاظ سے۔ تو ہم مان لیں گے۔

درخت کی مثال دی۔ یہ کوئی آیت پڑھی، قرآن پڑھا، اپنی طرف سے حل کر دیا کہ یہ
ایک درخت ہے یہ اچھا ہے، یہ برا ہے۔ برے کا پھل برا ہوگا، اچھے کا پھل اچھا ہوگا۔ میں اگر

کہوں کہ تمہارے سارے احناف اس میں سے ہیں۔

تو میری بات مانو گے مجھے کہنے کا حق ہے۔ خواہ مخواہ کہ فلاں فلاں درخت کے پھل ہیں بخاریؒ، مسلم فلاں درخت کے پھل ہیں، کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا لے کر آپ بیٹھے ہیں۔ جو مسئلہ ہے آپ ثابت نہیں کرتے۔

یہ ثابت کرو کہ آپ کے فقہاء نے جو تعریف کی ہے کہ چار دلیلوں میں سے کتاب وسنت اجماع قیاس کے جانے ہوئے بغیر کسی کی بات ماننا یہ ہے تقلید۔ اس تقلید کے ثبوت میں کوئی آیت پیش کرو۔ اس تقلید کے ثبوت میں کوئی حدیث پیش کرو۔ اگر ہے آپ کے پاس تو پیش کرو۔ تم پیش نہیں کر سکتے مجھے پتا ہے۔

نہ خنجر اٹھے گا نہ تلوار ان سے
یہ بازو میرے آزمائے ہوئے ہیں

اللہ تعالیٰ خود فرماتے ہیں۔

وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا

انصاف کی بات کہو۔

وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰۤى اَلَّا تَعْدِلُوْا

آپکو جتنا بھی غصہ آئے وہ آپ کا حق ہے لیکن سوال اپنی جگہ پر ہے۔ جس چیز پر میں قائم ہوں۔ ایک لمحہ سوچیں جتنی تقریریں کیں کچھ نہیں بنا۔ یہ بات کہ حدیث دکھا دیں آپ کے پاس کتابیں موجود ہیں۔ آپ مجھے موضوع سے نکالنا چاہتے ہیں۔ میں نے کہا کہ کتب خانے میں آ ؤ میں آپ کو بتاؤں حدیث پڑھتے نہیں ہیں۔ حدیث والوں کے پاس تو جاتے ہی نہیں ہیں۔ اب تمیس مار خاں بن گئے۔

آپ میں اگر ہمت ہے تو آ ؤ خود مطالعہ کرو ان شاء اللہ بڑے چھوٹے سب مسئلے آپ کو

... ان کے۔ محدثین نے بیان کی ہیں۔ طہارت سے لے کر میراث تک الحمد للہ ایک ایک
... کو ملے گا۔ آپ اس میدان میں آیئے کچھ محنت کیجئے پتا چل جائے گا آپ کو ابھی تو
... ۔ کچھ نہیں بنے گا، بس اللہ تعالیٰ ہم کو سمجھ عطا فرمائے ٹھیک ہے ہم سمجھ کے قائل ہیں ہمیں
... ٰالی نے سمجھ دی ہے۔ سمجھو قرآن وحدیث کو ہمیں بھی اللہ تعالیٰ نے سمجھ دی ہے ہر ایک کو سمجھنے کا
... ہ جو بات جس کی قرآن وحدیث کے موافق ہو جائے لے لو۔

مولانا محمد امین صفدر صاحبؒ

الحمد للہ و کفٰی والصلوٰۃ والسلام علٰی عبادہ الذین

اصطفٰی. اما بعد. . فاعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم. بسم اللہ

الرحمٰن الرحیم.

مولانا نے فرمایا حضرت نے اپنی تقریر اس فرق پر کی ہے کہ ہر شخص کو بات سمجھنے کا حق
ہ۔ بس یہی ہمارا اختلاف ہے مرزا غلام احمد قادیانی نے اس قرآن سے یہ سمجھا کہ نبی آ سکتا
ہ۔ حضرت نے حق دے دیا ہے اس کو کہ ہر شخص کو آپ میں سے حق ہے غلام احمد پرویز نے یہ
سمجھا اس قرآن سے کہ نبی ﷺ کی حدیث حجت نہیں۔ کیونکہ قرآن کہتا ہے۔

إِنِ ٱلْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ

اسے حق دے رہے ہیں ایک شخص قرآن ہاتھ میں لے کر کہ رہا تھا۔ مجھ پر ایمان لاؤ مجھ کو
نہیں مانو گے تو تم مسلمان نہیں ہو گے۔ میرا نام نعیم ہے۔ اور اس میں ہے۔

ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ ٱلنَّعِيمِ ﴿٨﴾

اب وہ بھی کہتا تھا اپنی سمجھ کے مطابق۔ اب اس میں کسی آنے والے نبی نعیم کا ذکر ہے۔
اور اس پر ایمان لانا ضروری ہے۔ اگر ہر شخص کو آپ اجازت دے دیں کہ جو چاہے قرآن و
حدیث کو سمجھے۔ تو آپ ہم سے بحث کیوں کر رہے ہیں ہم سمجھے ہیں تقلید کرنی چاہیے آپ ہمیں

جب تین طلاق آجاتی ہے تو کہتے ہیں حلالہ کرواؤ۔ حلالہ پتا ہے کیا ہے؟۔ کہ ایک کی بیوی دوسرے کے پاس جائے۔ وہ حلالہ ہو گیا اس عورت نے کیا گناہ کیا جس کو حلالہ کروایا جا رہا ہے۔ حلالہ کرواؤ طلاق دینے والے کو یا جو مولوی فتوی دیتا ہو اس کو حلالہ کرواؤ اب بے چارے مجبور ہو کر ہمارے پاس آتے ہیں ہزاروں حنفی فتوے لکھوانے ہمارے پاس آتے ہیں کہ ہم بیوی سے رجوع کر لیں۔ بتاؤ یہ ذو وجھین ہمارا کام ہے یا تمہارا۔

خدا کے واسطے ڈرو اللہ سے کسی پر اعتراض نہ کرو اور سب کی باتوں کو جانو۔ ہم سب کو احترام کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ ان سب کی باتوں کو جو قرآن کے موافق ہوں مانتے ہیں اور علماء نے یہ فرق بتایا ہے۔ یہ عینیؒ کی کتاب ہے انہوں نے تقلید کا فرق بتایا ہے کہ اتباع دلیل کے ساتھ ہوتی ہے اور تقلید دلیل کے بغیر ہوتی ہے۔

ہم اتباع کے خلاف نہیں ہیں، ہم تقلید کے خلاف ہیں۔ اس کے بعد آخری بات وہ ہوگی لوگوں نے سن لیا۔ مولانا نے فرمایا تقلید واجب ہے۔ واجب اس کو کہتے ہیں جو ضروری ہو اور اس کا تارک گناہ گار ہو۔ لیکن مولانا نے اس کے لئے کوئی دلیل پیش نہیں کی، نہ کوئی قرآن کی آیت نہ حدیث پیش کی۔

پھر آپ سوچئے کہ اگر واجب ہے تو واجب کا تارک گناہ گار ہے۔ پھر امام ابو حنیفہؒ کو گناہ گار کہو۔ امام شافعیؒ کو اور امام مالکؒ کو گناہ گار کہو، آئمہ اربعہ کو معاذ اللہ گناہ گار کہو، کیونکہ وہ تو مقلد نہیں تھے۔

تبصرہ

آپ حضرات نے مناظرہ ملاحظہ فرما لیا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل امور روز روشن کی طرح واضح ہو گئے ہونگے۔

۰۱مبر ا۔

جوفرقہ دن رات تقلید کو شرک اور مقلدین کو مشرک کہتا ہے اس مناظرہ میں ان کا شیخ العرب والعجم تقلید کے شرک ہونے پر ایک بھی دلیل پیش نہیں کر سکا۔ جبکہ مناظر احناف نے ۱۸ آیات سے تقلید کو ثابت کیا ہے۔

نمبر ۲۔

پیر صاحب یہ مان گئے کہ فقہ کے بغیر گذارہ نہیں، لیکن اس پر مصرر ہے کہ جو ہماری سمجھ میں آئے گا مان لیں گے۔ لیکن قابل غور بات یہ ہے کہ کیا پیر بدیع الدین کی سمجھ اس قدر ہے کہ تمام مسائل کے مستدلات کو سمجھ سکے؟ اگر اس کا جواب نفی میں ہے اور یقیناً نفی میں ہے تو ان کا یہ فرمان بالکل بے جا ہے اور جس مرض میں پیر صاحب مبتلا ہیں اس مرض میں ہر غیر مقلد مبتلا ہے۔

نمبر ۳۔

حضرت نے فرمایا کہ پیر صاحب کی ساری عمر گذر چکی ہے ایک نماز کے مسائل ہی ثابت کر دیں جو انہوں نے اپنی تحقیق سے نکالے ہوں۔ پیر صاحب نے یہ بہانہ بنا کر کہ آپ پہلے ایک سال میرے ساتھ بیٹھیں پھر معلوم ہوں گے، جان چھڑائی۔

سوال یہ ہے کہ اس ایک سال کی نمازیں جو تقلید میں پڑھی جائیں گی انکا کیا بنے گا؟ نیز پیر صاحب جواب تک بغیر تحقیق کے نماز پڑھ رہے ہیں تو اس احناف سے %90 چوری کی ہوئی نماز کا کیا بنے گا؟

حقیقت یہ ہے کہ اس مناظرے نے ثابت کر دیا کہ تقلید کے بغیر چارہ کار نہیں۔ ایک نماز کے مسائل بھی یہ لوگ قرآن وحدیث سے ثابت نہیں کر سکتے وہ بھی چوری کرنے پڑتے ہیں۔